حصّۂ اوّل ـ الفاظ و فقرات

سبقِ اوّل

(۱) کتاب ـ کاغذ ـ ورق ـ قلم ـ خامہ ـ دوات ـ قلمدان ۔ میز ـ صندلی[۱] ۔

(۲) ایں ـ آں ۔ (۳) نہ ـ چہ ـ اشت ۔

(۴) ایں ورق ۔ آں کاغذ ۔ کتاب اشت ۔ دوات نیشت[۲] ۔

ایں چیشت[۳]؟ خامہ اشت ۔ آں چیشت؟ قلمدان اشت ۔

ایں میز اشت آں صندلی ۔ ٔ ایں قلم اشت ٔ آں دوات ۔

مشق

کی فارسی بتاؤ:-

وہ ورق ۔ یہ قلم ۔ وہ کتاب نہیں ۔ یہ دوات ہے ۔ ٔ ٔ کرسی ۔ ٔ یہ ہے ٔ وہ ہے ۔

---

[۱] کرسی ۔ [۲] نیشت = نہ اشت ۔ [۳] چیشت = چہ اشت ۔

سبقِ دوم

(۱) مدرسہ - اُطاق[۱] - تالار[۲] ÷ دِیوار - در - دریچہ ÷ سقف - بام - فرش ÷

(۲) آں در ÷ ایں اُطاق ÷ ایں دِیوار است ÷ آں مدرسہ نیست ÷

تالار ایں است ÷ بام آں است ÷ فرش ایں است - سقف آں است ÷ نہ در نہ دریچہ ÷

مشق

اِن فقروں کو فارسی میں بولو:-

یہ فرش ÷ وہ چھت ÷ وہ دیوار ہے ÷ یہ مدرسہ نہیں ÷ نہ یہ ہال ہے نہ وہ کوٹھڑی ÷ یہ دروازہ نہیں - کھڑکی ہے ÷

ہدایت

اِن دونو سبقوں میں جن جن چیزوں کے نام ہیں - اُن کو دِکھا دِکھا کر اُستاد سوال کریں - ایں چیست ؟ آں چیست ؟ کُلبیا جواب میں ایں قلم است - آں سقف نیست وغیرہ کی طرح کے فقرے کہیں ÷

سبقِ سوم

(۱) عمامہ - دستار - کُلاہ - منگولہ[۳] ÷ چُغہ - قبا -

[۱] چھوٹا کمرہ - کوٹھڑی ÷ [۲] بڑا کمرہ - ہال ÷ [۳] پھندنا ÷

قمیص - دستمال - زیر جامہ - جُراب - پاپوش ÷

(۲) قبا این است ÷ کُلاہ آن است ÷ این منگولہ است ÷ آں دستار است ÷

ایں قمیص است۔ عمامہ نیست ÷ آں دستمال است - زیر جامہ نیست ÷ چُغہ این است ÷ جُراب آن است ÷ ایں پاپوش نیست ÷

مشق

ان فقروں کو فارسی میں بولو :-

وُہ ٹوپی ہے ÷ یہ قبا نہیں ÷ جُوتا وُہ ہے ÷ قمیص یہ نہیں ÷ وُہ پُھندنا ہے ÷ یہ پاجامہ نہیں - عمامہ ہے ÷ نہ رُومال ہے نہ جُراب ÷ نہ پگڑی ہے نہ چوغہ ÷

ہدایت

جو فقرے پیرا (۲) میں ہیں - اُن سے پُوری بات سمجھ میں آ جاتی ہے - ایسے فقروں کو جُملہ کہتے ہیں ÷

سبقِ چہارُم

(۱) اُستاد - اخوند - شاگرد - مرد - بچّہ ÷

(۲) نوشت - خواند - گُفت - شنید ÷

(۳) ایں اخوند است ÷ آں مرد است ÷ ایں شاگرد نیست ÷ اُستاد آن است ÷

(۴) شاگرد خواند + اُستاد شنید + مرد گفت + بچہ نوشت + موہن گفت - کمال شنید + اُستاد خواند - جمال نوشت + نہ شاگرد خواند - نہ اُستاد شنید + اخوند چہ گفت ؟ اخوند گفت - ایں مغگول نیشت + جمال چہ خواند ؟ جمال کتاب خواند + نہ مرد نوشت نہ بچہ + اکرم نہ گفت + آں مرد نہ شنید + ایں بچہ کتاب نہ خواند +

مشق

۱ اِن فقروں کو فارسی میں کہو :-
کیا کہا ؟ کیا لکھا ؟ اکرم نے کیا پڑھا ؟ بچے نے نہ سُنا + وُہ ورق کمال نے لکھا + یہ کتاب موہن نے پڑھی + سوہن نے کہا - یہ دروازہ نہیں - کھڑکی ہے +

۲ اِن سوالوں کے جواب فارسی میں دو :-
مظفر چہ گفت ؟ ننگر چہ نوشت ؟ اشلم چہ خواند ؟ آں مرد چہ شنید ؟

۳ اِس سبق میں جملے کون کونسے ہیں ؟

سبق پنجم

(۱) پیر - جواں - طفل - زن - کس +

(۲) آمد - رفت - دید - گرفت - شد +

(۳) ایں طفل اشت + آں زن اشت + ایں مرد پیر اشت + آں کس جوان اشت +

(۴) اکرم دید + زن رفت + جواں آمد + آں کس کلاہ گرفت + مرد پیر شد +
موہن قلم گرفت + ایں کس جواں شد + شاگرد آمد - اُستاد رفت +
آں طفل دستمال نہ دید + کس نہ گفت - ایں مدرسہ نیشست + آں جواں پاپوش نہ گرفت +
چہ شد ؟ اُستاد چہ دید ؟ زن چہ خواند ؟ آں طفل چہ نوشت ؟ ایں بچہ چہ گرفت +

مشق

۱ اِن فقروں کو فارسی میں کیونکر کہو گے ؟
یہ بُڈھا نہیں + موہن جوان ہُوا + اُستاد آیا + شنکر گیا + اِس شخص نے کتاب نہیں لی + اُس لڑکے نے پگڑی نہیں دیکھی +
۲ فارسی فقروں میں جو سوال ہیں - اُن کے جواب فارسی میں دو +

ہدایت

اِس سبق اور پچھلے سبقوں کے جُملوں میں سے ہر ایک کے دو بڑے بڑے حصّے ہیں - ایک وُہ جو کسی شخص وغیرہ کا نام بتاتا ہے - دُوسرے وُہ جو اُس کی حالت یا اُس کا کام ظاہر کرتا ہے +

سبق ششم

(۱) چاقُو - کاغذ - مقراض - مسطر - پرکار + کُند - تیز +
(۲) رسید - خرید - کرد - بُرد - فرمُود +

(۳) کارد کُند است ÷ چاقو تیز است ÷ اکبر مقراض خرید ÷ بچہ پرکار گرفت ÷ آں کس مسطر برد ÷ کاغذ رسید ÷

آں طفل منگولہ خرید ÷ ایں کس مدرسہ نہ دید ÷ اکبر صندلی نہ برد ÷ اُستاد نیامد[1] ÷ اخوند فرمود ÷ شاگرد نوشت ÷

موہن چہ کرد ؟ سوہن چہ برد ؟ اُستاد چہ فرمود ؟ اعظم چہ خرید ؟ چہ رسید ؟

مشق

۱ اُوپر کے سوالوں کے جواب فارسی میں دو اور ذیل کے فقروں کو فارسی میں بول کر دکھاؤ :-

چاقو تیز ہے ÷ چھری کند نہیں ÷ عورت نے قینچی مول لی ÷ اُستاد نے کیا کیا ؟ کمال نے کیا لیا ؟ وہ لڑکا نہیں آیا ÷ اس بچے نے پرکار نہیں دیکھی ÷ وہ مرد مسطر لے گیا ÷

۲ اصغر چہ کرد ؟ کے ایسے مختلف جواب[2] دو جن میں اُوپر کے سب فعل آجائیں ÷

ہدایت

مُعلم فارسی لفظوں سے اُن کے اُردو ترجمے کے ذریعے اسم و فعل کی شناخت کرائیں اور اُن کی تعریفوں کا تصور دلائیں ÷

[1] نیامد = نہ آمد ÷ [2] جماعت کے مختلف لڑکے جُدا جُدا جواب دیں - تو یہ کام جلد ہو سکیگا ÷

سبق ہفتم

(۱) در - بر - از - با - بہ ÷ و - کہ - ہیچ ÷

(۲) در قلمداں -- بر صندلی - از مدرسہ - بہ مقراض - با حامد - اکبر و اسلم - گفت و شنید ÷

(۳) گنجشت بقلم نوشت ÷ در اطاق ہیچ کس نیست ÷ حامد با محمود رفت ÷

بر میز چیست ؟ بر کاغذ کہ نوشت ؟ در اطاق کیست[۱] ؟ در قلمداں چیست ؟ اخوند بہ اکبر چہ گفت ؟

اخوند بہ اکبر فرمود - سوہن بمدرسہ نیامد ÷ ایں صندلی از کیست ؟ ایں صندلی از جمال است ÷ شاگرد بہ استاد گفت - حامد آمد - کتاب از سوہن خرید و در اطاق رفت - قلم و دوات گرفت - بر کاغذ نوشت و خواند ÷

مشق

۱ اوپر کے سوالوں کے جواب فارسی میں دو اور ان فقروں کو فارسی میں بولو :-

دوات میں ÷ قلمدان سے ÷ اسلم کے ساتھ ÷ آیا اور گیا ÷

---

[۱] کیست = کہ است ÷

ہیرا موتی کے ساتھ آیا + گنگا نے جمنا سے سُنا + اکبر گھر آیا + مُظفّر کمرے میں پہنچا - قلم لی - کاغذ پر لکھا - کتاب پڑھی اور چلا گیا +

۲ اِس سبق کی آخری تین سطروں سے اِسم و فعل پہچانو +

پیرا (۱) کے لفظوں سے چھٹے سبق کی ہدایت کے مُوافق حرف کا تصوُّر دِلایا جائے اور بتایا جائے کہ اسم - فعل اور حرف تینوں کلمے کی قسمیں ہیں +

سبق ہشتم

(۱) خانہ - جا - مکاں - بام + آب - ناں +

(۲) بُود - داد - نشست - برخاست - خُورد - نوشید +

(۳) از آں - ازیں[1] - در آں - دریں[2] - در آمد - بر آمد - بداد - کُجا + چرا +

(۴) کتاب از آں جا بر آمد + موہن ناں ازیں جا خرید + قاسم در آں مکاں نبُود + ہیچ کس دریں خانہ نشست +

اخُوند بمدرسہ در آمد + جمال از صندلی برخاست و بر فرش نشست + اکرم آب نوشید و ناں خُورد + سوہن قینچی بمظفّر نداد +

(۵) دریں تالار کہ بُود ؟ محمود بسوہن چہ داد ؟

[1] ازیں = از ایں + [2] دریں = در ایں +

بر بام کہ نشست ؟ چُغنہ کہ بُرد ؟ آں پیر کُجا رفت ؟ ایں زن چہ خوُرد ؟ آں جواں با آں مرد چہ فرشید ؟ احمد چرا نیامد ؟

مشق

۱ اِن فقروں کو فارسی میں کیونکر بولو گے ؟
محمود کوٹھڑی میں تھا ۔ موہن گھر سے نکلا ۔ سوہن نے پانی پیا اور مدرسے چلا گیا ۔ کمال چھت پر بیٹھا اور وہاں روٹی کھائی ۔ میں وہاں سے یہاں آیا ۔

۲ نمبرا (۵) کے سوالوں کے جواب فارسی میں دو ۔

سبقِ نہم

(۱) حامد - جوتی - نوّاب - حالی - مُلتاں - ستلُج ۔

(۲) اشب - گاو ۔ ذہین - غبی ۔ صُبح - شام ۔ قلمتراش - خط کش ۔

(۳) حامد چہ کرد ؟ اشب خرید ۔ جوتی چہ خرید ؟ گاو بخانہ بُرد ۔ نوّاب از کُجا رسید ؟ نوّاب از مُلتاں آمد ۔ کہ گفت ایں ستلُج نیست ؟ کس نگفت ۔ آں طفل ذہین است ۔ ایں بچّہ غبی نیست ۔ حالی صُبح ایں جا بود - شام آنجا رفت ۔ آنکس قلمتراش

لہ رول - چقتی ۔

گرفت و بخانہ رفت ÷ ایں مرد خط کش از موہن خرید ÷

مشق

۱ اِن فقروں کو فارسی میں کہو :-

وُہ لڑکا غبی ہے ÷ یہ بچّہ ذہین ہے ÷ موہن نے گلے خریدی ÷ اکرم صُبح یہاں آیا- فرش پر بیٹھا- روٹی کھائی - پانی پیا اور شام کو امرتسر چلا گیا ÷

۲ فارسی میں ایسے فقرے بناؤ- جن میں قلم تراش- از- خط کش- قلمدان- بُود - در- موہن- خرید آ جائیں ÷

ہدایات

ا- حسبِ سابق اِسمِ معرفہ اور اِسمِ نکرہ کا تصوُّر دِلا کر بتایا جائے کہ پیرا (۱) میں سب اِسمِ معرفہ ہیں اور پیرا (۲) میں اِسمِ نکرہ ÷

ب- ناموں سے اِسمِ علم کا تصوُّر بھی دِلایا جائے ÷

سبقِ دہُم

(۱) سِیاہ- سفید- سُرخ- سبز- زرد ÷ نیک- بد- خراب ÷ فراخ- تنگ ÷ پست- بلند ÷

(۲) اشلم نیک است ÷ موہن بد نیست ÷ عمامہ سفید است ÷ ایں کُلاہ زرد است ÷

آں میز سِیاہ نبُود ÷ ایں قبا سبز نیست ÷

زیر جامہ سُرخ است ÷ پاپوش خراب نشُد ÷

ایں تالار فراخ است ÷ آنجا تنگ نبُود ÷ دریچہ

بلند نیست ÷ ایں خانہ پست است ÷

مشق

۱ یہ ٹوپی سیاہ ہے ÷ وہ پاجامہ سفید نہیں ÷ قمیص سُرخ ہے ÷ شکر بُرا نہیں ÷ وہ اچھا آدمی ہے ÷ یہ جگہ فراخ نہیں ÷ وہ مکان بلند تھا ÷ یہ دروازہ تنگ ہے ÷ وہ کوٹھڑی نیچی ہے ÷ اُوپر کے فقروں کو فارسی میں بولو ÷

۲ اس سبق میں اِسمِ معرفہ کونسے ہیں اور اِسم نکرہ کونسے ؟

ہدایت

آں اور ایں کے اُردو ترجمے سے بتایا جائے - کہ یہ دونو اِسمِ اِشارہ ہیں اور اِسمِ معرفہ کی ایک قسم - اِسمِ اِشارہ کی تعریف کا تصوّر دِلایا جائے ÷

سبقِ یازدہم

(۱) پیر - پیراں ÷ مردُم - مردُماں ÷ کس - کساں ÷ ایں - ایناں ÷ بچّہ - بچگاں ÷ دانا - دانایاں ÷

(۲) گُفت - گُفتند ÷ نرفت - نرفتند ÷ آمد - آمدند ÷ خرید - خریدند ÷

(۳) مردُماں گُفتند ÷ پیراں آنجا نرفتند ÷ دانایاں فرمُودند ÷ طفلاں چہ خریدند ؟ کساں ایں جا نیامدند ÷ زناں نشستند ÷ بچگاں برخاستند ÷

شاگرداں از اُستاد چہ شنیدند ؟ ہیچ نشنیدند ÷

ایناں از کُجا آمدند ؟ از مُلتان رسیدند + اکبر و اسلم چہ کردند ؟ از مدرسہ آمدند و بباغ رفتند +

(۴) حامد و جوتی غبی نبودند + ایں طفلاں چاقو از موہن گرفتند و بمدرسہ بُردند + آں کساں از خانہ آمدند و آب نوشیدند + ایں جواناں از نیکاں بُودند +

مشق

۱ یہ فقرے فارسی میں کیونکر بولے جائینگے ؟
عورتیں آئیں + مرد گئے + اکبر اور حامد قمیص نہیں لے گئے + وُہ لوگ مدرسے نہیں پہنچے + یہ لوگ بُرے نہ تھے + جوانوں نے میز اور کُرسی خریدی +

۲ اِن سوالوں کے جواب پُورے پُورے فارسی فقروں میں دو :-
زناں چہ گفتند ؟ مرداں چہ خریدند ؟ بچگاں کُجا نشستند ؟ دانایاں چہ فرمودند ؟ ایناں چہ گرفتند ؟ ایں چہ رنگ است ؟ ایں خانہ فراخ است یا نہ ؟

۳ اِس سبق کی آخری تین سطروں میں اِسمِ معرفہ و نکرہ کونسے ہیں اور حرف و فعل کونسے ؟

ہدایت

پیرا (۱) و (۲) کے کلموں سے واحد اور جمع اِسموں اور فعلوں کا فرق سمجھا دیا جائے +

سبقِ دوازدہم

(۱) آں - آنہا ÷ کار - کارہا ÷ جامہ - جامہ ہا ÷ لوح - لوحہا ÷ شب - شبہا ÷ ماہ - ماہ ہا ÷

(۲) ہست - ہستند ÷ نیست - نیستند ÷ کیست - کیستند ÷

(۳) آں کس بمدرسہ ہست ؟ آں کس در مدرسہ نیست ÷ ایناں کیستند ؟ اینہا اُستاد انند ÷ ایں چہ کسانند ؟ اعظم و موہن اند ÷ مردم کُجا ہستند ؟ مردُماں آنجا ہستند - اینجا نیستند ÷

(۴) جامہ ہا سفید است ÷ قلمہا بر میز نبُود ÷ کاردہا در قلمداں نیست ÷ چہ کارہا بُود کہ آنہا رفتند ؟ سالہا شُد کہ آنہا نیامدند ÷ ایں چیزہا از کیست ؟

مشق

۱ اِن فقروں کو فارسی میں بول کر دِکھاؤ :-
وُہ کون ہیں ؟ شاگرد ہیں ÷ یہ کیا ہیں ؟ کپڑے ہیں ÷ عورتوں نے سُنا ÷ لڑکوں نے کتابیں مول لیں ÷ حامد اور جوتی نے چاقو تیز کیا ÷ قلمیں کس نے لیں ؟

۲ اِن اِسموں کی جمعیں بتاؤ :-
مُرغ - جانور - اسپ - نیک - باغباں - آدمی - گاو - خر - مُرغ - طوطی ÷

۳ اِن جمعوں کے واحد بتاؤ:-

گدایاں- پادشاہاں - فقیراں - وزیراں - امیراں - غریباں - یتیماں - بیماراں - تندرستاں - نادانان - عزیزاں - دِرندگاں ÷

ہدایت

ا- اِس سبق اور پچھلے سبق میں جو جمعیں لکھی ہیں - اُن کے مُقابلے سے جاندار اور بے جان کی جمع کا فرق بتایا جائے ÷

ب سمجھا دِیا جائے کہ پیرا (۴) اور (۵) کے فقروں میں جاندار اِسم کی جمع کے لحاظ سے فعل جمع آیا ہے اور بے جان اِسموں کی جمع کی صورت ہیں واحد ÷

سبق سیزدہم

(۱) تو - شما ÷ من - ما ÷ او - ایشاں ÷

(۲) از تو - بر من - برو[1] - ما و شما ÷

(۳) ایشاں بمدرسہ بودند ÷ سعید بشما چہ کرد؟ مقراض از من گرفت و نداد ÷ مشعود بتو چہ گفت؟ او گفت - از ماست[2] کہ بر ماست ÷

اِیں قبا از ماشت ÷ اِیں اسپ از تست[3] ÷ شنکر داس بتو چہ داد؟ او بمن ہیچ نداد ÷ ایشاں چہ کردند؟ کارہا کردند و رفتند ÷ موہن از شما چہ گرفت؟ ہیچ نگرفت ÷

---

[1] برو = بر او ÷ [2] ماشت = ما است ÷ [3] تُست = تو است ÷

مشق

۱ اِن فقروں کو فارسی میں بول کر دکھاؤ :-
تجھ پر ÷ تم سے ÷ اُس نے مجھ سے کہا ÷ اکرم نے ہم کو قلمیں دیں ÷ اُنھوں نے رُول ہم سے لیئے ÷ گائیں کِس نے خریدیں ؟ گھوڑے کِس کے ہیں ؟ بادشاہ نے کہا - وزیروں نے سُنا ÷ اِس قلمدان میں کچھ نہیں ہے ÷
۲ اِس سبق کے اُردو یا فارسی فقروں میں جو سوال ہیں - اُن کے جواب اپنی طرف سے بنا کر فارسی میں کہو ÷
۳ پیرا (۱) کے کونسے لفظ واحد ہیں اور کونسے جمع ؟

ہدایت

پیرا (۱) کے اُردو ترجمے سے سمجھایا جائے کہ یہ سب لفظ اسمِ ضمیر ہیں جو مقررہ ناموں کی بجائے آئے ہیں - اِسی واسطے یہ لفظ اِسمِ معرفہ کی ایک قسم ہیں ÷

سبقِ چہاردہم

(۱) گُفتم - گُفتی - گُفت ÷ (۲) رفتم - رفتی - رفت ÷
(۳) کردم - کردی - کرد ÷ (۴) آمدم - آمدی - آمد ÷
(۵) خواندم - خواندی - خواند ÷ (۶) ہشتم - ہشتی - ہشت ÷
(۷) آوردم - آوردی - آورد ÷ (۸) خُوردم - خُوردی - خُورد ÷
(۹) کِہ گُفت ؟ کس نگفت ÷ تو بہ بُزرگاں چہ گفتی ؟ من ہیچ نگفتم ÷ تو ناں خُوردی ؟ من ناں نخوردم ÷

اسلم چہ کرد؟ طوطی بباغ برد + آں پیر بکجا رفت؟ بکشمیر رسید + تو از کجا آمدی؟ من از پشاور آمدم + شب چہ کردی؟ بباغ رفتم و کتاب خواندم + تو چہ خواندی؟ کارہا کردم و ہیچ نخواندم +

ایں صندلی ہست + تو کجا ہستی؟ من دریںجا ہستم + تو کیستی؟ من فقیر ہستم +

بباغ رفتی و بمن نگفتی + از آں کس اسپ و گاو خریدم + از امیراں چیزہا گرفتم و بہ یتیماں دادم + چہ نوشتی؟ ورقہا نوشتم + تو باآنہا کتاب دادی؟ من ندادم + کجا بودی؟ سالہا بکابل بودم + اخوند بمن فرمود - خامہ چہ کردی؟ من گفتم - موہن آمد - قلم از قلمداں برآورد و برد + تو از کشمیر چہ آوردی؟ ہیچ نیاوردم +

مشق

۱ ان فقروں کا فارسی میں ترجمہ کرو :-

تو مدرسے نہیں گیا + میں نے گائے مول لی + اسلم نے کچھ نہیں پڑھا + تو کیا لایا؟ اکرم رات کو باغ میں گیا + میں مہینوں یہاں رہا + تو نے یتیموں کو کیا کہا؟ میں نے کہا - سعید تندرست ہے +

۲ اس سبق میں جو اسم جمع ہیں - ان کے واحد بتاؤ اور انہیں فارسی فقروں میں بولنے کی کوشش کرو +

ہدایات

۱- اِس سبق کے فعلوں سے متکلم - مخاطب (حاضر) اور غائب کا تصوّر دِلا کر بتایا جائے کہ اِن تینوں حالتوں میں سے ہر ایک دو صیغے کہتے ہیں +

ب- فعلِ غائب کے صیغہ واحد کے بعد ی یا م لگا کر مخاطب اور متکلم کے واحد صیغوں کی مشق کراؤ +

سبق پانزدہم

(۱) گفتم - گفتیم + خواندم - خواندیم + آمدم - آمدیم +

(۲) گفتی - گفتید + خواندی - خواندید + آمدی - آمدید +

(۳) دِید - دِیدند + دِیدی - دِیدید + دِیدم - دِیدیم +

(۴) خندید - گریست + نہاد - برداشت + زد - مُرد +

(۵) شُما چہ گفتید ؟ ہیچ نگفتیم + تو چہ خواندی ؟ آں کتاب خواندم + از کجا آمدید ؟ از بازار آمدم + بموہن چہ گفتی ؟ بدو گفتم - چرا بدیر آمدی ؟ شُما بخانہ چہ خواندید ؟ از مدرسہ آمدیم و بباغ رفتیم - سیر و گردش کردیم و ہیچ نخواندیم +

اکرم دِید + جواناں دِیدند + تو ایشاں را ندیدی؟ شُما بزرگاں را ندیدید ؟ من پیراں را دِیدم + ما بادشاہ را ندیدیم +

تُرا چرا زدند ؟ دوات از اینجا برداشتم و از ...

تا شام کجا بودی؟ صبح آنجا نشستم - شام اینجا آمدم + شما چرا گریستید؟ شنیدم کہ آں بچہ بمُرد +

موہن : گبیست خندیدند + ما گوش بر آواز نہادیم + شما چاقو تیز کردید + من ایں کتاب از تونگر خریدم + ایشاں آمدند - آں را گرفتند ، با خود بُردند +

مشق

۱ اِن فقروں کا فارسی میں ترجمہ کرو :-
تم نے اکبر کو کیا کہا؟ ہم نے کتابیں پڑھیں اور جلدی گھر آئے +
تُو باغ میں کیوں گیا؟ وہاں کیا دیکھا
کِس نے مارا؟ کون رویا؟ تم وہاں کیوں نہ بیٹھے؟ وہ کیوں ہنسے؟
مَیں نے چاقو کرسی پر رکھا + اُنھوں نے قمیص اُٹھائی +
۲ گفتیم اور گفتیم - خواندی او - خواندید میں کیا فرق ہے؟ رفتن سے اِسی قسم کے چار فعل بنا کر اِن کو فارسی فقروں میں استعمال کرو +

ہدایت

پیرا (۳) سے استخراج کیا جائے کہ ایک فعل کے چھ چھ صیغے ہوتے ہیں اور سب صیغوں کے اکٹھا بول جانے کو گردان کرنا کہتے ہیں +

سبق شانزدہم

(۱) تا - با - را + بلے - آرے + نے - خیر +

(۲) تن - بدن + رُوح - رواں - جاں + سر - دِل -

زباں - دست - پا - چشم - دیدہ - گوش - بغل - بر - دہن - سینہ - آواز ٭

(۳) با ما - شما را - در بر - از پا تا سر - رُوح و رواں بدست و پا - بزباں - بر وقت - در اینجا - بچشمی - کرا[1] - مرا[2] - بدو[3] ٭

(۴) بگوش شنیدند ٭ شما بدست گرفتید ٭ جاں از تن بر آمد ٭ زندگاں را رُوح در بدن ہست ٭ ایشاں تا صُبح با من بُودند ٭

تو بدفتر بر وقت رسیدی ٭ من و تو از صُبح تا شام در مدرسہ حاضر بُودیم و کتابہا خواندیم ترا با من چہ کار ؟

مرا اخوند فرمُودند کہ کتاب کرا دادی ؟ من گفتم بدو دادم و ازو جامہ ہا گرفتم ٭ شُما از مدرسہ چرا غیر حاضر بُودید ٭

صُبح بباغ رفتیم و تا شب آنجا بُودیم ٭ شُما او را جامہ ہا دادید ؟ بلے دادیم ٭ نے - ما ہو رش جامہ ہا ندادیم ٭ آنچہ بزباں گفتم - کردم ٭ مرداں بدست و پا کار ہا کردند ٭ ایشاں بچشم

[1] کرا = کہ را ٭ [2] مرا = من را ٭ [3] بدو = بہ او -

بر راہ بُودند و گوش بر آواز ۔ آں زناں شُما را چہ دادند ؟ خیر- ہیچ ندادند ۔

مارا ازیں چہ کہ گاؤ آمد و خر رفت ۔ دِل را بدِل راہ است ۔ آں[1] دفتر را گاؤ خُورد ۔ از دِیدہ دُور از دِل دُور[2] ۔

مشق

۱ اِن فقروں کا فارسی میں ترجمہ کرو :-
عورتیں باغ میں گئیں ۔ میں نے اُسے کہا- تُم مدرسے میں کیوں نہیں گئے ۔ اِن آدمیوں نے کیا کِیا ؟ اِس کمرے میں کون ہے ؟ ہم نے اُس سے نہیں سُنا ۔ میں نے قلم کِسے دِیا ؟ تُم وہاں کیوں گئے ؟ ہم نے گائیں اُن سے مول لیں ۔ وُہ گدا صُبح سے شام تک چلا اور وزیر آباد میں پہنچا ۔ جوانوں کو کِتابیں کِس نے دِیں ؟

۲ اِس سبق کے فعلوں کے واحد و جمع کے صیغے جُدا جُدا کرو ۔

سبق ہفدہم

(۱) سیب - انار - انگور - ناشپاتی - بادام ۔ درخت - زمیں - آسماں - سِتارہ ۔ شیر - طعام - چاے ۔
(۲) اُفتاد - گُذشت - گُذاشت ۔
(۳) ایں بادام از کہ خریدی ؟ من نخریدم - آں کس

---

[1] وُہ دفتر گاؤ خُورد ہو گیا ۔ [2] آنکھ اوجھل - پہاڑ اوجھل ۔

آمد و این جا گُذاشت ÷ ازیں جا کہ گُذشت ؟
جمالِ تُو ÷ او چہ کرد ؟ انگور بر میز نہاد ÷
ما از آں باغ انار و ناشپاتی آوردیم و اینجا
خُوردیم ÷ من ناں با شیر خُوردم ۔ آب نوشیدم ÷
از کشمیر چہ آوردی ؟ سیب آوردم ÷
این انگور سُرخ است ؟ نے سیاہ است ÷
سوہن بخانہ رفت - طعام خُورد - چاے نوشید و
زُود بباغ رسید ÷ آسماں را دیدی ؟ بلے دیدم ؟
ستارہ ہا بر آمدہ است ÷
من و اسلم بباغ رفتیم ۔ آنجا ناشپاتی ہا خوردیم ؟
ایں چہ شُد ؟ ہیمراج قلمداں از میز برداشت
و سیب از میز بر زمیں اُفتاد ÷ گُذشت[لہ] ؟ چہ
گُذشت ÷

مشق

۱ ان فقروں کو فارسی میں کیونکر بولو گے ؟
میں نے پانی پیا ÷ تم نے روٹی کھائی ÷ سیب زمین پر گر پڑے ÷
ہم بازار سے کھانا لائے ÷
میں نے نہ سیب کھائے نہ انگور ÷ انار کون لایا ؟ یہ بادام نہ
ان کے ہیں نہ ہمارے ÷ وہ صبح مدرسے میں حاضر تھے ۔

لہ گذر گئی گذران - کیا جھونپڑی کیا میدان ÷

شام کو بازار میں گئے +

۲ پیرا ۱ و ۲ ۔ کے فعلوں کی گردانیں[۱] کرو۔ اِن سے فقرے بناؤ +

سبق ہژدہم

(۱) کس - کسے + چیز چیزے + یک - یکے +
دیگر - دیگرے + بس - بسے + دم - دمے +

(۲) بیروں - بروں + اندر - اندروں - دروں +

(۳) بتو کہ گفت ؟ بمن کسے نگفت + ترا بباغ چہ کار ؟ کارے نیست + آنجا چہ کردی ؟ چیزے خوردم و بخانہ آمدم +

از کجا آمدید ؟ از اندروں آمدیم + چہ شد کہ ترا بیروں گذاشتند ؟ بخانہ دروں زناں بودند + ایں سگ از کیست ؟ مرا چہ خبر کہ از کیست ؟ یکے رفت و دیگرے آمد + آں دیگر اشت و ایں دیگر + از مردے جبرے شنیدم + آں مرداں چیزے ندیدند و رفتند + بسے نگذشت - کہ یکے از وزیراں دمرہو + سگے دیدم و از خانہ بیروں آمدم +

ما را یک حرف بس اشت + ایں زمیں[۲] را

---

[۱] ہر صیغہ نیا فقرہ کا بولے - تو کام جلد ہو سکتا ہے +

[۲] یہاں کا باقی آدم پڑا لا ہے +

آسمانے دِیگر اشت ✤ اندراں دم کہ بیمار جاں بِداد۔
زنے وشت بر سر زد و من گریستم ✤ آں کس
دریں جا دمے نہ نشست و حرفے نگفت ✤

مشق

۱ اِن فقروں کا ترجمہ فارسی میں کیا کرو گے؟
میں گھر سے باہر نہ نِکلا ✤ اُس نے کوئی بات نہیں کہی ✤ تُم کہاں
اَور مدرسہ کہاں؟ کوئی شخص باہر سے آیا۔ دم بھر یہاں بیٹھا۔
کوئی خبر دی اَور گھر چلا گیا ✤ میں اندر گیا۔ وہاں ایک کُتّا دیکھا۔
میں نے اُسے مارا اَور باہر نکلا ✤
۲ اندراں دم کِن کِن کلموں کے مِلنے سے بنا ہے؟
۳ فارسی میں کچھ ایسے نئے فقرے بناؤ جن میں۔ دم۔ جاں۔ داد۔
خانہ۔ درون۔ رفتم۔ ما۔ خبرے۔ نیشت۔ را آجائیں ✤

ہدایت

کسی اِسم کے بعد ے لگانے سے جو معنی پیدا ہوتے ہیں۔ اُسی کی
مشق اَور اِسموں میں کرائی جائے۔ نئے فقرے بنوائے جائیں ✤

سبق نوزدہم

(۱) کسے کہ۔ کسانے کہ۔ مردے کہ ✤ آنکہ۔ ہر کہ۔
ہر چہ۔ آنچہ۔ ہر آنچہ ✤
(۲) شُد آنچہ شُد ✤ ہر کہ کار کرد۔ بدولت رسید ✤
ہر چہ خواندی۔ ترا از بر میشت ✤
کسے کہ صُبح در باغ بُود۔ گادے از ما گرفت ✤ آنکہ

شام با شُما بُود - از من اسپے خرید + ہر آنچہ اشلم از شُما گرِفت - بموہن داد +

مژدیکہ از شُما انار خرید - بمُلتاں رفت + کسانیکہ صُبح اِیں جا بُودند - بآگرہ رفتند + جائیکہ رسیدیم - آشماں پیدا شت + بہر جا کہ رفتم - دوستاں را دِیدم +

اِیں مژدیست کہ صُبح چاقُو بمن داد + آں نہ شخصے است کہ طُوطی از و گرِفتم + ہر قمیص کہ در بر کردی - خراب کردی + اِیں چیست کہ بموہن دادی ؟ آں کیست کہ بخانہ رفت +

مشق

۱ اِن فقروں کا فارسی میں ترجمہ کرو :-
جو کچھ ہُوا - میں نے سُنا + جو آیا - سو گیا + جو کچھ تُو نے خریدا - میں نے اُٹھایا + جن لوگوں نے تم سے گھوڑا خریدا - وُہ مُلتان چلے گئے + جس عورت نے تم سے کِتاب لی - وُہ افسر کی تھی + یہ وُہ جگہ ہے جہاں مدرسہ تھا +

۲ اِس سبق کے فقروں پر ذیل کے سے سوال بنا کر اُن کے جواب فارسی میں دو :-
بدولت کہ رسید ؟ کسے کہ صُبح در باغ (مدرسہ - اُطاق - خانہ) بُود - چہ کرد ؟ کُجا رفت ؟ چہ چیز بشُما (من - تو - موہن) داد +

ہدایت
پیرہ (۱) کے لفظوں سے اِسمِ موصول کا تصوّر دِلایا جائے +

سبقِ بشتم

(۱) کرد - خواہد کرد - مے کند ÷

(۲) آمد - خواہد آمد - مے آید ÷

(۳) گفت - خواہد گفت - مے گوید ÷

(۴) خورد - خواہد خورد - مے خورد ÷

(۵) آورد - خواہد آورد - مے آورد ÷

(۶) خرید - خواہد خرید - مے خرد ÷

(۷) رفت - خواہد رفت - مے رود ÷

(۸) نشست - خواہد نشست - مے نشیند ÷

(۹) سوہن چاقو تیز کرد ÷ شنکر ہیچ نخواہد کرد ÷ آں بچہ محنت مے کند ÷ اسب نشست ÷ ایں مرد قمیصے خواہد خرید ÷ مظفّر ناں مے خورد ÷ جمال اسپے خرید ÷ کمال بادام آورد و باما خورد ÷ سوہن از آنجا آمد ÷ اخوند سخنے بمن گفت ÷ آں بچہ بخانہ رفت ÷

اکرم بشمار چیزے نخواہد گفت ÷ سوہن از کشمیر ناشپاتی ہا خواہد آورد ÷ ہر کہ خواہد آمد - خواہد رفت ÷ کسے کہ ایں جا خواہد نشست - انگور خواہد خورد ÷

محمود صندلی مے آورد ÷ اسلم بر فرش مے نشیند۔
یکے مے آید و دیگرے مے رود ÷ اخوند مے گوید۔
آں کس کتاب مے خرد ÷

مشق

ا ان فقروں کا فارسی میں ترجمہ کرو:۔
شنکر کام کریگا ÷ وہ شخص روٹی کھاتا ہے ÷ جو آئیگا۔کچھ کہیگا ÷
جو آتا ہے۔جاتا ہے ÷ یہ عورت کپڑے خریدتی ہے ÷ جمال بادام
لائیگا۔کمال کھائیگا ÷ احمد مدرسے میں جائیگا اور کرسی پر بیٹھیگا ÷
وہ بوڑھا کیا کرتا ہے ÷ محنت کرتا ہے اور جو کچھ لاتا ہے۔کھاتا ہے ÷
۲ نیچے کے فعلوں کے معنی بتاؤ۔اور انہیں فارسی کے فقروں میں
بولنے کی کوشش کرو:۔
خواہد خواند۔مے خواند ÷ خواہد شد۔مے شود ÷ خواہد شنید۔
مے شنود ÷ خواہد گرفت۔مے گیرد ÷ خواہد نوشت۔مے نویسد ÷
خواہد دید۔مے بیند ÷
۳ اس سبق کے فقروں میں اسم موصول کونسے ہیں اور صلہ
کے فقرے کونسے؟

ہدایات

ا۔ طلبا کو سمجھا دیا جائے کہ اس سبق کے فعلوں میں زمانے کے
لحاظ سے کیا فرق ہے اور پھر تینوں زمانوں کا تصور دلا کر
ماضی۔حال اور مستقبل کا نام بتایا جائے ÷
ب۔ پہلے آٹھ نمبروں میں تین تین فعل ہیں جن میں سے پہلا فعل
ماضی ہے۔دوسرا فعل مستقبل اور تیسرا فعل حال ÷

سبقِ بشت و یکم

(۱) خواہد کرد - خواہند کرد ÷ خواہی کرد - خواہید کرد ÷
خواہم کرد - خواہیم کرد ÷

(۲) خواہد خفت - خواہند نوشت ÷ نخواہی آمد -
نخواہید آورد ÷ خواہم رفت - خواہیم خورد ÷

(۳) او چہ خواہد کرد ؟ بمدرسہ نخواہد رسید ÷ ایشاں چہ
خواہند کرد ؟ ہر چہ خواہند دید - خواہند گرفت ÷ تو
چہ خواہی کرد ؟ من کتابے خواہم خواند کہ صُبح اکرم
بمن داد ÷ شُما چہ خواہید کرد ؟ ما انگور و ناشپاتی
خواہیم خورد ÷

من کار خواہم کرد ÷ ما محنت خواہیم کرد ÷ او
بر بام نخواہد خُفت ÷ ایشاں بریں کاغذ خواہند نوشت ÷
صُبح اینجا نخواہی آمد ؟ شُما از کابُل انگور نخواہید آورد ؟
من آں جا خواہم رفت و ناں خواہم خورد ÷

ہر چہ اخوند خواہد فرمود - خواہم گرفت ÷ کسانے کہ
ایں کتاب خواہند دید - خواہند خرید ÷ آنچہ تو
خواہی نوشت - من نخواہم خواند ÷ ہر چہ شما خواہید
شنید - بما نخواہید گفت ÷ ما و شُما آں جا نخواہیم

نشست ÷ ہر چہ خواہد شد - مردم خواہند دید ÷

مشق

۱ اِن فقروں کا ترجمہ فارسی میں کرو :-
مَیں محنت کرونگا ÷ تم کوٹھے پر سوؤ گے ؟ مَیں مدرسے جاؤنگا اور یہ کتاب پڑھونگا ÷ ہم گھوڑے نہیں خریدینگے - گائیں مول لینگے ÷ مَیں جو کچھ سُنونگا - لکھونگا ÷ وہ گھر میں چھت پر بیٹھینگے ÷ تو وہاں نہیں جائیگا ؟ ہم اِس باغ میں جائینگے ÷

۲ بُرد - فرمود - بود - داد - برخاست - نوشید سے فعلِ مستقبل بناکر اُن کی گردانیں کرو اور مختلف صیغوں کو فارسی کے فقروں میں بولنے کی کوشش کرو ÷

ہدایت

خواہد خفت اور نخواہد خفت کا فرق جتاکر بتایا جائے کہ پہلا فعل مثبت ہے اور دوسرا منفی جو فعلِ مثبت پر نہ لگانے سے بن گیا ہے ÷

سبق بست و دوم

(۱) مے کند - مے کنند ÷ مے کنی - مے کنید ÷ مے کنم - مے کنیم ÷

(۲) مے رسد - مے برند ÷ مے فرمائی - مے دہید ÷ برمے خیزم - مے نوشیم ÷

مے خندد - مے گریند ÷ مے رنی - نمے برداریِد ÷ مے زنم - نمے خسپیم ÷

مے اُفتند۔ مے گُذاری۔ مے گُذارند۔ مے نشینیم
مے روید۔ مے خواہم ٭

(۳) موہن چہ مے کُند؟ کتاب مے خواند٭ اکرم و اسلم چہ مے کُنند؟ ناں مے خورند٭ تو چہ مے کُنی؟ چیزے مے نویسم٭ شُما چہ مے کُنید؟ ہر چہ طفلاں مے خوانند۔ ما مے شنویم٭
بچگاں مے گریند٭ مرُدماں مے گُذرند٭ ما آنجا مے نشینیم٭ کُجا مے روید؟ بجائے نمے رویم٭ بداں باغ نمے خسپیم٭ ایں کیست کہ مے خندد؟ سگاں را چرا مے زنند؟ خراں مے رمیرند٭
کُلاہ بر میز مے نہی و نمے برداری٭ آنچہ اخوند مے فرمایند۔ مے کُنم٭ ہر چہ بمن میدہید۔ مے گیرم و بہ یتیماں مے دہم٭ ہر چہ خُدا مے خواہد۔ مے شود٭

مشق

۱ اِن فِقروں کو فارسی میں کہو:۔
وُہ کام کرتے ہیں٭ تم کہاں جاتے ہو؟ میں انگور کھاتا ہوں٭ ہم یہاں نہیں بیٹھتے٭ تو کیا پیتا ہے؟ جو لوگ ہنستے ہیں۔ روتے بھی ہیں٭ شکر میز وہاں لے جاتا ہے٭

۲ اِس سبق کے فقروں میں جو فعل حال ہیں۔ اُن کی گردانیں

کرو اور مُثبت و منفی فِعلوں کو جُدا جُدا لِکھو +
۳ اُوپر کے فِقروں میں سے اِسمِ اِشارہ - اِسمِ عِلم - اِسمِ مَوصُول اور اِسمِ ضمیر بتاؤ +

ہدایت

بتایا جائے کہ اِسمِ معرفہ کی یہی چار قسمیں ہیں جو سوال ۳ میں مذکور ہیں - اِن کے سوا اور ہر ایک اِسم نکرہ ہوتا ہے +

سبق بست و سوم

(۱) کرد - کردہ اشت - کردہ بُود - مے کرد ÷

(۲) اسلم اسپ گم کرد + اکبر چاقو تیز کردہ اشت + جمال سبق یاد کردہ بُود ÷ کسے کہ شب در دِیوار سُوراخ مے کرد - دُزد بُود ÷

(۳) مُظفّر از پشاور دستار ہا خرِیدہ اشت + بمن کسے گُفتہ اشت کہ بیشتر از کشمیر چیزے نیاوردہ اشت +

(۴) اخُوند صُبح بمدرسہ آمدہ بود ÷ آں کس بر صندلی نشستہ بُود ÷ فیروز چیزے بمدرسہ نگُذاشتہ بُود ÷

(۵) موہن کتاب مے خواند - سوہن ازو مے شنید و بر کاغذ مے نوشت + شخصے در اسپ سوار مے شُد و در بازار ہا گردِش مے کرد ÷

(۶) در کابُل میوہ ہا میخوردم کہ اینجا بدست نمے آید ÷ حیدر اسپاں را بیروں بُردہ اشت + اخُند ہمیشہ

دریں اُطاق مے نشست و مارا درس مے داد ÷

مشق

۱ اِن فقروں کو فارسی میں لکھ دو :-

جمال گھوڑا لایا ہے ÷ سوہن نے کتابیں لی ہیں ÷ سوار کہاں گیا ہے ؟ وُہ جوان آیا تھا ÷ اِس بڈھے نے مجھے کہا تھا ÷ کشمیر سے سیب آئے ہیں ÷ ایک آدمی کہتا تھا - شجاع لندن جاتا ہے ÷ جمال لکھتا تھا - کمال پڑھتا تھا اور اکبر سُنتا تھا ÷

۲ گریستہ اشت - مے خندید - اُفتادہ بُود - مے نوشید - دادہ اشت - برخاستہ بُود کے معنی بتاؤ اور اِن کو فارسی فقروں میں اِستعمال کر کے دکھاؤ ÷

ہدایت

اِس سبق کے فقروں میں جو فعل ہیں - اُن سے ماضی مُطلق - ماضی قریب - ماضی بعید اور ماضی اِستمراری یا ماضی ناتمام کا تصوّر دِلایا جائے ÷

سبق بست و چہارم

ماضی قریب

(۱) کردہ اشت - کردہ اند ÷ کردۂ - کردہ اید ÷ کردہ ام - کردہ ایم ÷

(۲) فیل - شتر - شیر - مار ÷ اگر - چوں ÷

(۳) اکبر چہ کردہ اشت ؟ ہیچ نکردہ[۱] - اسلم و موہن

[۱] کبھی کردہ اشت میں سے اشت اُڑا کر صرف کردہ بھی ماضی قریب کے واسطے آتا ہے ÷

چاقو ہا تیز کردہ اند ÷ چہ کار ہا کردۂ ؟ کارے نکردہ ام ÷ شما چہ کردہ اید ؟ ما راہ گم کردہ ایم ÷
(۴) او در اطاق نشستہ است ÷ ایشاں انگور از قطعے[۱] آوردہ اند ÷ تو دریں روز ہا کجا بودۂ ؟ در دہلی درسہا گرفتہ ام ÷ شما غلط نگفتہ اید ÷ ما اسپ و گاوے خریدہ ایم ÷

حیدر شتراں را کجا بردہ است ؟ طفلاں چہ خواندہ اند ؟ تو چرا خندیدۂ ؟ از ہمزچہ برداشتہ اید؟ بشب نان نخوردہ ام ÷ من و اکبر مارے دیدہ ایم ÷

اگر سوہن ایں خبر بتو دادہ است - درست نیست ÷ آنچہ تو نوشتۂ - صحیح است ÷ ایشاں بادام نخوردہ اند ÷ شما ایں فیل از کہ خریدہ اید ؟ موہن چوں شیر را دید - بر زمین افتاد ÷ من چنیں[۲] نگفتہ ام ÷ شما چناں[۳] فرمودہ اید ÷

مشق

۱ اِن فقروں کو فارسی میں کیونکر لکھو گے ؟ :-
موہن نے گھوڑا خریدا ہے ÷ ایک گائے زمین پر بیٹھی ہے ÷ ہم نے سیب کھائے ہیں ÷ تم درخت سے گر پڑے ہو ÷ ہمیں کسی نے کچھ نہیں کہا ہے ÷

[۱] قطع = کوئٹہ ÷ [۲] چنیں = چوں ایں ÷ [۳] چناں = چوں آں ÷

سوہن اندر گیا ہے + اکبر اور گنپت انار کہاں سے لائے ہیں؟
مَیں نے صُبح سے شام تک پانی نہیں پیا +
۳ بات اگر تُم نے کہی ہے - تو دُرُست ہے + ہم نے ایسے کام نہیں کئے + جو کچھ تُو نے کہا ہے - مَیں نے سُنا ہے - اور اُسے کہا ہے کہ یہ کام اِسی طرح سے ہُوا ہے +
۲ اِس سبق کی پہلی دو سطروں میں جو فعل ہیں - اُن میں لفظ اور معنی کے لحاظ سے کیا فرق ہے؟

سبق بِست و پنجم

(ماضی بعید)

(۱) کرده بُود - کرده بُودند + کرده بُودی - کرده بُودید + کرده بُودم - کرده بُودیم +
(۲) ہم - ہمہ - کُدام +
(۳) او چہ کرده بُود؟ جمال و کمال سبق یاد کرده بُودند + تو ہم ایں کار کرده بُودی؟ خیر - من چیزے خراب نکرده بُودم + شُما چرا جامہ ہا سیاه کرده بُودید؟ خیر - ما ایں چنیں کارہا نکرده بُودیم +
(۴) ہماں - ہمیں - باہم - ہمچنیں - ہمچُوں +
(۵) ایں ہمانشت + ہمیں اسپ از تو بُود + دانایاں ہمچنیں گفتہ بُودند + باہم دِگر چہ گفتہ بُودید؟ ہمچناں گفتہ بُودیم کہ شُما فرموده بُودید + کُدام کس درخانہ آمده بُود؟

درِیں باغ چہ شور و غوغا بُود؟ از مدرسہ ہمہ بچگاں بیروں آمدہ بُودند - ہمہ شاں درِیں باغ نشستند - باہم گپ زدند - چیزے خُوردند و دِرُوں رفتند +

مشق

۱ اِن فقروں کا فارسی میں ترجمہ کرو :-
داناؤں نے یہی فرمایا تھا + میں نے وُہی روٹی کھائی تھی جو تم نے دی تھی + اُنھوں نے پانی پیا تھا + مدرسے میں کون کون حاضر ہُوا تھا؟ یہ وُہی آدمی نہ تھا جو صبح ہمارے ساتھ اِس باغ میں بیٹھا تھا + ہم نے آپس میں یُوں نہیں کہا تھا +
۲ پیرا (۲) میں جو لفظ لِکھے ہیں - وُہ کِن کِن کلموں سے بنے ہیں؟ اِن کو فارسی کے نئے فقروں میں اِستعمال کرکے دِکھاؤ +
۳ پیرا (۱) میں جو فعل ہیں - اُن میں سے ہر ایک کا صیغہ بتاؤ +

سبق ہشت و ششم

(۱) مے رفت - مے رفتند + مے رفتی - مے رفتید + مے رفتم - مے رفتیم +

(۲) مے بارِید - مے غلطِیدند + مے افروختی - مے گفتید + مے دِیدم - مے شُدیم +

(۳) باد - آتِش - خاک + گرما - سرما - بہار - خزاں + کوہ - دشت + آفرِیں - نفرِیں + بُلبُل - زاغ +

(۴) پادشاہ در گرما بکشمیر مے رفت + ایشاں در سرما باگرہ مے رفتند + ما در خزاں بگجرات مے رفتیم + شما در بہار کجا مے رفتید ؟ ما در بہار بہ پشاور مے رفتیم +

بلبل بکوہ و دشت مے خواند + خراں در خاک و آب ہمے غلطیدند + چوں آب مے بارید - تو چہ مے کردی ؟ درین اطاق نشستہ بودم و آتش مے افروختم + ما بر ہمیں فیلاں سوار مے شدیم و در بازار ہا گردش مے کردیم +

باد آمد و خاک پُر شد + زاغ سیاہ است و طوطی سبز + ما ایشاں را سیبہا مے دادیم + آنہا بر ما آفرین مے کردند + در کلکتہ تو فائدہ ہا مے رسید + آنجا ہیچ نقصاں نمے کردی +

شما با آنہا چہ مے گفتید ؟ من بر بداں نفرین مے کردم + آں پسر ہر چہ مے فرمود - نکو مے بود + بر آں کوہ درختاں را مے دیدم کہ ہمہ سر سبز و شاداب بودند +

مشق

۱ اِن فقروں کو فارسی میں بول کر دِکھاؤ :-

صبح کون شخص روتا تھا ؟ ہم باتیں کرتے تھے - وہ ہنستے تھے +

جب تم انار لیتے تھے - مَیں پڑھتا تھا ÷ تُو مدرسے میں جاتا تھا - مَیں بازار میں کتابیں خریدتا تھا ÷

اکبر گرمیوں میں پہاڑ پر جاتا تھا اور جو کچھ لاتا تھا جاڑوں میں کھاتا تھا ÷ کوئی شخص تم پر نفرین نہیں کرتا تھا ÷ ہم جاڑے میں کابُور جاتے تھے - تو کچھ نقصان نہیں کرتے تھے ÷

۲ اِس سبق کی پہلی دو سطروں کے فعلوں کے کیا کیا صیغے ہیں ؟ وُہ ماضی مُطلق سے کیونکر بنے ہیں ؟

۳ مے غلطید - ہمے افروخت اور ے بارید کے مُختلف صیغوں کو فارسی کے فقروں میں بولنے کی کوشش کرو ÷

سبق ہشت و ہفتم

(۱) نَو - کُہنہ ÷ تاریک - روشن ÷ اندک - بسیار ÷ دراز - کوتاہ ÷ زشت - زیبا ÷

(۲) برگ - گُل ÷ رخت ÷

(۳) برگِ سبز - مردِ نیک - خطِ خُوب - نامِ نکو - جائے پست - مکانِ بلند - راہِ تنگ - رُوزِ روشن - شبِ تاریک - اُطاقِ فراخ - رُوئے زشت - تختۂ سیاہ - کُلاہِ نَو - رختِ کُہنہ - وقتِ اندک - جامۂ سُرخ - درختانِ بسیار - شبانِ دراز - رُوزہائے کوتاہ - گُلہائے زیبا ÷

(۴) خطِ خُوب نوشتی ÷ رختِ کُہنہ فروختہ بُودم ÷ ایں

کُلاہِ نَو از کِیست ؟ مردِ نیک نامِ نکو گُذاشت ÷ ما در شبِ تاریک آنجا نمے رفتیم ÷ رُوے زِشت نخواہم دِید ÷ شُما جامۂ سُرخ از ما گرِفتہ اید ÷ ایشاں بروزِ روشن اینجا ہیچ نمے بینند ÷

ایں برگِ سبز از کُجا آوردۂ ؟ بر تختۂ سیاہ کہ نوِشتہ ؟ دریں وقتِ اندک چہ خواہی کرد ؟ ایں مکانِ بلند از ماشت ÷ جاے پستِ صحّت را خراب مے کُند ÷ دریں اُطاقِ تنگ با دلِ تنگ نشستہ بُودم ÷ دریں باغ درختانِ بسیار از انار و انجیر است ÷

سوہن طفلِ غبی نبُود ÷ آں کاردِ کُند کُدام کس گرِفتہ است ؟ ایں کاغذِ زرد بکُجا مے برند ÷ مزدوراں دریں رُوزہاے کوتاہ و شبانِ دراز کارے نکردند ÷ کتابِ نَو خریدۂ یا کُہنہ ؟ ایں گُلہاے زیبا از کُجا آوردۂ ؟

مشق

ا ان فقروں کو فارسی میں کیونکر کہو گے ؟

تیز چھری - سفید کاغذ - بُرا کام - زرد پھول - نیا رُومال - پُرانا جُوتا - اندھیری کوٹھڑی ÷

گذشتہ ذہین لڑکا ہے ÷ میں نے پُرانی ٹوپی موتی کو دی ہے ÷ اکبر نے نئی کتاب مول لی تھی ÷ سوہن نے تیز چاقو ہاتھ

میں لیا تھا ÷ اُس نے یہ پُرانا کپڑا تم سے خریدا تھا ؟ ہم اِس تنگ کوٹھڑی میں بیٹھے تھے ÷ وُہ اندھیری رات میں کہاں جاتے تھے ؟ تُم نے کبھی وُہ اُونچا درخت دیکھا ہے ؟

ہدایت

پیرا (۱) کے اِسموں سے اِسمِ صِفت کا اور پیرا (۲) سے موصُوف کا تصوّر دِلایا جائے ÷

سبقِ ہشت و ہشتُم

(۱) شیریں - تلخ - تُرش ÷ خام - پُختہ ÷ تُوانا - چابک - ضعیف ÷ لاغر - فربہ ÷ دُروغ - راشت ÷ کج - چپ ÷ زیر - بالا ÷ ابلہ ÷ بہ ÷

(۲) آبِ شیریں نوشیدم ÷ موہن خیالِ خام مے بست ÷ ایشاں براہِ کج رفتہ بُودند ÷ از کسے جوابِ تلخ نشنیدہ بُودم ÷ بیمار جانِ شیریں بداد ÷ ایں میوۂ خام از کہ گرفتی ؟ من سیب ہائے پُختہ از بازار آوردہ ام ÷ اگر سوہن سخنِ تلخ گفت - جوابِ شیریں ہم نشنید ÷

آں فیلِ فربہ از کیست ؟ بدو جوابِ دُرشت گفتہ بُودیم ÷ سخنِ دُروغ نے گویم ÷ اسپِ لاغر چابک برآمد ÷ لاغرِ دانا بہ از ابلہِ فربہ ÷ ایں

مردِ احمق بہ گنبہت چہ گفتہ بود کہ او بہم بر آمد؛ بدستِ چپ چرا رفتہ بودید؟ از ہمیں مردِ توانا انارِ ترش خریدہ بودیم؛ ایں پیرانِ ضعیف مردانِ نیک ہستند؛

بچگاں زیر و بالا سیر و گردش خواہند کرد؛ شما را از چپ و راست ببالا و پشت میدیدم؛ گاوان و خراں ہمہ لاغر اند؛ ایں سیبہا ہمہ خام است؛ درختہا ہمہ سبز است؛ ایں حرفِ راست از تو ما را پسند آمد؛

مشق

۱ اِن فقروں کی فارسی بناؤ:-
تو نے کچے سیب کیوں کھائے؟ یہ کھٹے انگور تم نے کیوں مول لئے ہیں؟ ہم نے جھوٹی بات نہیں کہی تھی؛ تم ٹیڑھے رستے جاتے تھے؛ اُس نے دُرست جواب نہیں دیا ہے؛ اکبر اور اسلم بائیں ہاتھ جائینگے؛ اِس تنگ رستے سے ہم گھر پہنچے تھے؛ اُس بیوقوف لڑکے نے اِس بڈھے آدمی کو مارا؛ جھوٹ اور سچ جو کچھ دل میں آیا۔ کہا؛

۲ اِس سبق کے اسماءِ صفت کے موصوف ایسے اِسم بناؤ جو تم پڑھ چکے ہو اور اُن کو فارسی کے فقروں میں اِستعمال کرو؛

سبق ہشت و نہم

(۱) یک - دو - سہ - چہار - پنج - شش - ہفت - ہشت - نُہ - دہ +

(۲) یک جاں - دو قالِب - سِہ شب - چہار دَرویش - پنج انگشت - شش جِہت - ہفت رُوز - ہشت کس - نُہ ماہ - دہ سال +

(۳) یک شب آنجا بُودم + گُفتیت تا دہ رُوز بیمار بُودہ + خدا[۱] پنج انگشت یکساں نکرد + مِہماں عزیز اشت - مگر تا سِہ رُوز +

ما ہشت کس آنجا رسیدیم + یک[۳] جان و دو قالِب + یک[۴] تیر و دو نِشانہ + یک[۵] نشُد - دو شُد +

یک ہفتہ ہفت رُوز + چہار ہفتہ یک ماہ +

ہفت رُوز اِین اشت - شنبہ - یکشنبہ - دو شنبہ - سِہ شنبہ - چہار شنبہ - پنجشنبہ - آدِینہ (جُمعہ) +

شش جِہت اِین اشت - راشت - چپ - پیش - پس - پائیں - بالا +

---

[۱] پانچوں اُنگلیاں برابر نہیں + [۲] ایک دِن کا مِہمان - دو دِن کا مِہمان - تیسرے دِن بلائے جان + [۳] ایک چنا دو دال + [۴] ایک پنتھ دو کاج + [۵] ایک نہ شُد - دو شُد +

چہار سمت این است - شمال - جنوب - مشرق - مغرب ⁘

پنج انگشت این است - خنصر یا انگشتِ کوچک - بنصر - وسطیٰ یا انگشتِ درمیانہ - سبّابہ - ابہام یا نر انگشت ⁘

از مشرق بمغرب رفتم ⁘ کشمیر از لاہور بشمال است ⁘ یک ہفتہ نگذشتہ کہ بجنوب رفتہ بودید ⁘ دو شنبہ بیمار جاں بلب بود ⁘ شنبہ ہمیں جا بودی ؟

مشق

۱ ذیل کے فقروں کا فارسی میں ترجمہ کرو :-
ایک دن - دو کان - تین آدمی - چار بچے - پانچ گدھے - چھ ہاتھی - سات شیر - آٹھ گڑیاں - نو کمرے - دس گھوڑے ⁘
میں ایک رات دہلی میں رہا ⁘ ہم چھ دن تک لاہور میں نہیں گئے تھے ⁘ تو نے تین چھڑیاں ہمیں دی تھیں ⁘
پانچ لڑکوں نے دس کتابیں مول لی تھیں ⁘ اِن چار مکانوں میں نو آدمی رہتے تھے ⁘ ہم نے آٹھ گڑیاں دو کمروں میں رکھی ہیں ⁘ اُنہوں نے یہ سات گائیں ہم سے خریدی تھیں ⁘
۲ دنوں اور طرفوں کے ناموں کو فارسی کے نئے فقروں میں بولنے کی کوشش کرو ⁘

ہدایت

ہیرا ۱، کے کلموں سے اسمِ عدد کا تصور دلایا جائے ⁘

سبق سیوم

(۱) یازده - دوازده - سیزده - چهارده - پانزده - شانزده - هفده - هژده - نوزده ٭

(۲) بست و پنج - سی و شش - چهل و یک - پنجاه و دو - شصت و نه - هفتاد و هشت - هشتاد و سه - نود و چهار - یک صد و هفت - سه صد و پنجاه و هشت ٭

(۳) شصت ثانیہ یک دقیقہ - شصت دقیقہ یک ساعت - بست و چهار ساعت یک شبانہ روز ٭ سی روز یک ماه - دوازده ماه یک سال - صد سال یک صدی ٭

(۴) دنیا پنج روزه است ٭ یک انار و صد بیمار ٭ از پنجاه سال دریں شهر مے باشم ٭ سی و یک سال بکلکتہ بودم ٭ در دست و پا همہ بست انگشت است - ده بر دست - ده در پا ٭ از سی تا شصت شمرده ام ٭

مشق

۱ اِکیس سے اُنتیس تک کے عدد فارسی میں گنو ٭
۲ اِن عددوں کے نام فارسی میں لو :-

ترانوے - اٹھتیس - اُنہتر - اُنسٹھ - چھتّر - چھیاسی - پینتالیس - سٹرسٹھ - ایک سو اٹھائیس ÷

۳ ان فقروں کو فارسی میں کیونکر بولو گے ؟

ہم دس آدمی یہاں ہیں ÷ مدرسے میں اُنتیس لڑکے ہیں - بُدھ کو اکیس حاضر تھے - تین بیمار - باقی غیر حاضر ÷

ہدایت

اعدادِ مفرد و مرکّب اور معدود کا تصوّر دِلایا جائے ÷

سبقِ سی و یکم

(۱) کف - پُشت - پشتاں - پیشانی - بازو - موے - بینی - چہرہ - لگد - گلو - اندام ÷

(۲) سوراخِ بینی - پُشتِ فیل - پشتانِ گاو - کفِ دست - کمرِ اسپ - بازوے مرداں - لگدِ خر - پیشانیءِ شما - چہرۂ ما - اندامِ تو - گلوے من ÷

(۳) آدینہ کجا بُودید ؟ بالاے کوہ رفتہ بُودیم ÷ درونِ خانہ کسے ہست ؟ خیر - ہمہ مردم بیرونِ شہر رفتہ اند ÷

دندانہاے فیل سفید و دراز باشد ÷ گاوانِ موہن زیرِ آں درخت بستہ اند ÷ دستِ ایشاں براں سیب پختہ نرسیدہ بود ÷ اسپِ شما جانبِ

شمال مے رفت ✣

چہرۂ این بچہ ہمچو شیران است - مردم شہر مے آیند - روے او مے بینند و مے گویند - این بچۂ شیر است ✣ مالکِ دِہہا خدا ست ✣ اندام تو توانا نیست ✣ بازوے مرداں ندیدہ ✣

زبانِ خلق نقارۂ خدا ✣ چشمِ[۱] ما روشن دلِ ما شاد ✣ چرا دست در سوراخِ بینی کردہ؟ پستانِ گاو بدہنِ گوسالہ بود ✣ دست بر کمرِ اسپ نہادم ✣ موے گاو میش سیاہ است ✣

مشق

۱ اِن فقروں کی فارسی بناؤ :-

میرا دِل - شیر کے دانت - مردوں کا چہرہ - کتّوں کے پاؤں - اُونٹ کی پیٹھ - گدھے کا سر - کوّے کی آواز - بلبل کا بچہ - سوہن کا گھر - شہر کی راہ - عورتوں کے کپڑے - بادشاہ کے وزیر ✣

۲ ہمارا گھر اُونچا ہے ✣ تمہاری کتاب پُرانی ہے ✣ مَیں درخت کے نیچے بیٹھا تھا ✣ تم مغرب کی طرف کیوں جاتے تھے؟ اُونٹ نے اِس درخت کے پتّے کھلائے ہیں ✣ کتّے کے دانت تیز ہیں ✣ بڈھے کے بال سفید ہوتے ہیں ✣ تم نے میری پیٹھ پر ہاتھ رکھا ✣ اُس کا قلم میرے قلمدان میں ہے ✣ مَیں نے

[۱] آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک ✣

اُس کے ہاتھ میں دو پھول دِئے تھے +

ہدایات

ا-پیرا (۲) کی مثالوں سے بتایا جائے کہ دو اِسموں میں مِلکیت وغیرہ کے تعلّق کو اِضافت کہتے ہیں +

ب-جن دو اِسموں میں اِضافت کا تعلّق ہو-اُن میں سے پہلا مُضاف اور دُوسرا مُضاف اِلَیہ کہلاتا ہے +

فائدہ-گو فارسی میں صِفت موصُوف اور مُضاف مُضاف اِلَیہ کی ظاہری صُورت یکساں ہوتی ہے-مگر معنی میں بہت فرق ہوتا ہے-صِفت تو موصُوف کی کیفیّت بتاتی ہے-مگر اِضافت سے مُضاف اور مُضاف اِلَیہ کا باہمی تعلّق ظاہر ہوتا ہے +

سبق سی و دُوُم

(۱) مادر-پدر-خواہر+دُختر-پسر+برادر+

(۲) ش-ت-م+

(۳) قلمش-پدرت-برادرم-خواہرِ شُما-دُخترِ ایشاں-پسرِ ما+

برادرِ اسلم-خواہرِ بشیر-پدرِ ایں مرد-دُخترِ آں کس-مادرِ بچگاں-پسرانِ وزیر+

(۴) خواہرِ ایشاں بخانۂ شُما آمدہ بُود+پدرت کُجا رفتہ؟ برادرم بمدرسہ مے خواند+پسرانِ محمُود بدہلی رفتہ بُودند-شب با برادرانش اینجا رسیدہ اند+

مادرِ ایں بچگاں زنِ پیر اشت ÷ دُخترِ آنکس ہمیں اشت ÷ برادرت مے گُفت - مادرش جاں بلب اشت ÷ بدلم خیالِ بد نیامدہ اشت ÷

مشق

۱ اِن فقروں کو فارسی میں کہو :-
اُس کی بہن گھر میں بیٹھی ہے ÷ میرا بھائی تمہارے باپ سے پڑھتا تھا ÷ اِن کا باپ بریلی گیا ہے ÷ موہن کا گھوڑا اُس کے بھائی نے بیچ ڈالا ÷ تم نے میری کتاب کیوں لی ؟ ہم نے تمہاری کتاب نہیں لی تھی - گنپت کا قلم لیا تھا ÷
۲ اِس سبق کے فقروں میں سے صِفت موصُوف اور مُضاف مُضاف اِلیہ کو جُدا جُدا کرکے لکھ دو ÷

ہدایت

ش - ت اور م ناموں کی بجا مُضاف اِلیہ میں آئے ہیں - اِسلئے ضمیر مُضاف اِلیہ ہیں ÷

سبقِ سی و سوُم

(۱) فردا - اِمروز - دیشب - پریروز ÷ اکنُوں - ہنُوز - حالا ÷

(۲) اِمشب - دیروز - پری شب ÷ پس فردا - پس از آں - پسِ پُشت ÷ پیش از یں - پیشِ من ÷

(۳) آں مرد اکنُوں چگونہ اشت ؟ ہنُوز بیمار اشت ÷ ما ہنُوز آں کار نکردہ ایم ÷ حالا چہ طور ہستی ؟

اکنوں تندرُست ہستم +

دِیشب ہمیں جا بُودم - اِمشب من و موہن بیرونِ شہر رفتہ بُودیم + فردا کُجا خواہی رفت ؟ پس فردا بکلکتہ خواہم رفت + فردا کہ دِیدہ اشت ؟ شبِ پس فردا بباغ نخواہم رفت + پریروز مردُمِ شہر بالائے آں کوہ رفتہ بُودند + پس و پیش دِیدم - ہیچ کس نیافتم +

گنپت بس از ہمہ آمد و پیش پیش نشست + پسِ پُشت چرا نشستی ؟ پیش ازیں بمن چہ گُفتہ بُودید ؟ پری پری رُوز من آنجا رفتہ بُودم + پری پری شب ایشاں ایں جا رسیدہ بُودند + پس از آں کہ شُما رفتید - برادرانم کارے نکردند + پیشِ بُزرگاں حرفے نمے زنم +

جائے شاں پیش کہ خواہد بُود ؟ کارِ شُما بیشِ کیست ؟ پیشم نیشستہ - بپیشش خواہد بُود + قلمِ من پیش کیست ؟ خیر - پیش من نیست - پیشِ برادرت ہست +

مشق

ا اِن فقروں کا فارسی میں ترجمہ کرو :-

میں آج آیا ہُوں - کل چلا جاؤنگا + ہم آج رات کو گھر

ہیں نہیں ہونگے - کل رات کو آجائینگے + وہ پرسوں مدرسے
میں نہیں گئے تھے + تم نے یہ گھوڑا اِس سال مول لیا
ہے ؟ نہیں کئی سال سے میرے پاس ہے + تمہارے بیٹے
آج پہاڑ سے اُترے ہیں + ہمارے پاس کئی سو کتابیں ہیں +
اُن کے پاس نہ گھوڑا ہے نہ گاے +

۲ اِس سبق میں جو ضمیریں مُضاف اِلیہ ہیں - اُن کے مُضاف
بدل بدل کر فارسی کے نئے فقروں میں اِستعمال کرو +

ہدایت

فردا - روز - شب وغیرہ سے ظرفِ زماں کا - اور خانہ - جا -
شہر وغیرہ سے ظرفِ مکاں کا تصوّر دِلایا جائے +

سبقِ سی و چہارُم

(۱) گُفتہ باشد - گُفتہ باشند + گُفتہ باشی - گُفتہ باشید +
گُفتہ باشم - گُفتہ باشیم +

(۲) نہُفتہ باشد - نداشتہ باشند + ساختہ باشی -
شکستہ باشید + نشناختہ باشم - اندوختہ باشیم +

(۳) چند - کے + نیز - باز +

(۴) اِیں خبر کدام کس بشما گُفتہ باشد ؟ ہر چہ تو
گُفتہ باشی - ایشاں ہم گُفتہ باشند + بلے - ہر چہ
من گُفتہ باشم - ایشاں نیز گُفتہ باشند + شُما اِیں
حال بدو کے گُفتہ باشید ؟ آرے - ما ہرگز نہ

اِیں چُنیں سخنہا بایشاں نگُفتہ باشیم ÷

دریں ماہ چند صندلی ہا ساختہ باشی؟ یقیں کہ شُما پایش نشکستہ باشید ÷ اگر اسپت را نشناختہ باشم۔ چہ عجب! ہرچہ ما اندوختہ باشیم۔ بخانہ فرستادہ باشیم ÷ تا مرد سخن نگفتہ باشد۔ عیب و ہُنرش نہُفتہ باشد ÷ ہرچہ موہن و سوہن داشتہ باشند۔ بما نخواہند داد ÷

شاید کہ ایشاں بخانہ خُفتہ باشند ÷ تو آں جا چہ دیدہ باشی؟ خیر۔ من آنجا ہرگز نرفتہ باشم ÷ یقیں کہ شما گاوے چند خریدہ باشید ÷ آنچہ ما کردہ باشیم۔ بخیالِ شما ہم نگذشتہ باشد ÷

مشق

۱ اِن فقروں کی فارسی بناؤ:۔
قلم نہیں ٹوٹا ہوگا ÷ میں نے کئی میزیں بنائی ہونگی ÷ تمہارے پاس کون شخص آیا ہوگا؟ اُنھوں نے یہ نہیں کہا ہوگا ÷ تم نے جو کچھ جمع کیا ہوگا۔ گھر بھیج دیا ہوگا ÷ ہم نے تمھیں ہرگز نہیں پہچانا ہوگا ÷ میں نے وہ کاغذ تمہیں کب دیا ہوگا: یہ کتاب میرے پاس کس نے رکھی ہوگی؟ ہم نے دہلی سے کچھ گائیں خریدی ہونگی۔ تو یہاں آجائینگی ÷

ہدایت

اِس سبق کے فعلوں سے ماضی شکیہ یا ماضی اِحتمالی کا تصوّر دلایا جائے اور اُس کے بنانے کا طریق بتایا جائے ÷

سبقِ سی و پنجم

(۱) رفتن - آمدن - گفتن - دیدن - آموختن - زیستن - آزردن +

(۲) برائے - بہر - از بہر +

(۳) او رفتن مے خواہد + رفتن[۱] بارادت آمدن باجازت + آنچہ من دیدہ ام - بگفتن نمے آید + سرِ موئے ایں کبوتر بتو دیدن نمے دِہم + تو چہ نوشتن مے خواہی ؟ نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن + با بداں نکوئی کردن چنان است کہ با نیکاں بد کردن +
اخوند در آموختن و بچگاں بخواندن مصروف اند + دلِ دوستاں آزردن مرادِ دشمناں بر آوردن است + خوردن از بہرِ زیستن است - نہ کہ زیستن برائے خوردن + برائے نہادن چہ سنگ و چہ زر + آوازِ دہل[۲] از دور خوش است +

مشق

۱ ان فقروں کی فارسی بنا دو :-
سبق سننا + کام کرنا + پانی پینا + روٹی کھانا + وہ کھلتے

[۱] جانا اپنے اختیار - آنا پرائے بس + [۲] دور کے ڈھول سہاونے +

جانا نہیں چاہتے ۔ تم کہاں رہنا چاہتے ہو ؟ میں تمہیں یہ کتاب دیکھنے نہیں دونگا ۔ ہم تمہاری بات سُننا نہیں چاہتے ۔ وہاں جانے سے یہاں رہنا بھلا ۔ دوستوں کا دِل دُکھانا بُرا ہے ۔

۲ معنی پر غور کرکے بتاؤ کہ اِس سبق کی پہلی دو سطروں کے الفاظ کلِمے کی کونسی قِسم ہیں ؟

۳ رفت و رفتن اور آمد و آمدن میں کیا فرق ہے ؟ دُوسرے اِسم سے پہلا فعل کیونکر بنا ہے ؟ پڑھے ہُوئے فعلوں کے اِسم مصدر بناؤ ۔

سبقِ سی و ششُم

(۱) مے کُند ۔ مے کُنند ۔ مے کُنی ۔ مے کُنید ۔ مے کُنم ۔ مے کُنیم ۔

(۲) کُند ۔ کُنند ۔ کُنی ۔ کُنید ۔ کُنم ۔ کُنیم ۔

(۳) شود ۔ بیایند ۔ روی ۔ نخرید ۔ بیاورم ۔ بِبینیم ۔

(۴) حالا مُظفّر چہ کُند ؟ ہر چہ دوستانش کُنند ۔ او ہم بکُند ۔ اگر قدرے توقُّف کُنی ۔ با تو مے آیم ۔ اگر صبر کُنید ۔ بشُما چیزے دِہم کہ پیش ازیں ندیدہ باشید ۔ من چہ کُنم ؟ ما ہماں کارہا کُنیم کہ ایشاں کردہ اند ۔

(۵) بر اسپ سوار مے شوم و بباغ مے روم ۔

تا دِلم باز شود + اگر دِیگراں نیز ہستند - پیشم بیایند + اگر پیشِ شاں روی - ہر چہ خواہی - بیابی + اگر شما اِیں گاو را نخرید - ما بخریم + قُربانت شوم - اِیں اسپ را پیشِ شُما بیاورم ؟ اکنوں شما را بکجا بِبینیم +

(۶) اسپِ لاغر بکار آید + دانایاں دیر دیر خورند + چو دانی تکبّر چرا مے کُنی ؟ چہ گوئید در حق من ؟ سخنے دارم بشما + با ایشاں کارے نداریم +

(۷) اِیں گُل بچہ کار آیدت ؟ اِیں را بخواہرم پدرہم + تا دانہ نیفشانی - نروید + اگر شما محنت بخوانید - در اِمتحاں ناکام نمانید + ما ہرگز بر شُبۂ شما نرسیم + ہر چہ ایشاں خوانند - من ہم خواہم خواند +

مشق

۱ اِن فقروں کا ترجمہ فارسی میں کرو :-

موہن اِس گھوڑے کو کیا کرے ؟ گنپت اور سوہن اُس پر سوار ہو جائیں + اگر تم میرے پاس آؤ - میں تمہیں وہ کتاب دوں جو مجھے تمہارے باپ نے کل دی تھی + ہم نہ کہیں جائیں نہ کچھ خریدیں +
کاغذ لکھنے کے کام آتا ہے + جب تو مجھے جانتا ہے - تو

پھر میرے پاس کیوں نہیں آتا؟ دانہ کب اُگیگا؟ جو کُچھ تُم پڑھوگے - میں بھی پڑھونگا +

۲ فرماید - نوشد - نشیند - خیزد - گزید - خندد - خوبید - پرسد - بزدارد اور نہند کے معنی بتاؤ - اِن کے مُختلف صِیغوں کو فارسی کے فِقروں میں بولنے کی کوشش کرو +

ہدایت

پیرا (۲)، (۳) کے فِقروں سے فِعل مُضارع کا تصوّر دِلایا جائے - اِس کا اِستعمال حال و اِستِقبال کے لئے پیرا (۶)، (۷) کے فِقروں میں ہے +

سبق سی و ہفتم

(۱) خُود - خویش - خویشتن + آشنا - بیگانہ - بیگانہ +

(۲) یکُم - دُوم - بِیست و پنجُم - چندُم + اوّلیں - بیستُمیں سی و ہفتُمیں - ششتُمیں - آخرِیں +

(۳) محمُود پائے خُود بر جامے داشت + دستِ خُود دہانِ خُود + خُود شاں آمدہ اند + تو خُودت بمن گفتی + خُویش میداند کہ من جامۂ خُود بُردہ بُودم + ایشاں مرا بخانۂ خویش بُردہ بُودند + بِعُمرِ خویش بیگانہ و بیگانہ بد نکردہ ام + از خویشتن گم گشت - کرا رہبری کُند + با من ہر چہ کرد - آں آشنا کرد +

لہ آپ دھاپ - اپنا ہی مُنہ اور اپنا ہی ہاتھ +

اِمروز چندُم ماہ اشت ؟ مے گویند - غُرّہ اشت ۔ غُرّہ چہ باشد ؟ یکُم ماہ را غُرّہ مے گویند و آخرِین روزِ ہر ماہ را سلخ ۔ دہُم اِیں ماہ عید بُودہ اشت ۔ بہ بِست و پنجم دسمبر تعطیل مے باشد ۔

اوّلیں روز من آنجا بُودم ۔ ازیں جماعت بچّۂ سی و ہفتُمیں غیر حاضر اشت ۔ اوّل کسے کہ بمیداں آمد - بِستُمیں جوانِ اِیں فوج بُود - بعد از آں دِیگراں ہم رسیدند ۔ نخستیں دُشمنے کہ رُو بما آورد - فیلے بُود سفید ۔

مشق

۱ اِن فِقروں کو فارسی میں لِکھ کر دِکھاؤ :-
اُنھوں نے تُمھارے بعد اپنا گھوڑا مجھے دِیا تھا ۔ مَیں نے اپنی کِتاب کِسی اور کو نہیں دی تھی - وُہ میرے اپنے ہی پاس تھی ۔ ہم نے اپنے گھر سے بِلّی نِکال دی ہوگی ۔ وُہ ہمارے جان پہچان نہ تھے ۔ ہم بیگانے نہیں ہیں ۔ جو کُچھ اُن کے ساتھ کِیا - اُن کے اپنوں نے کِیا ۔ جس نے پہلے سبق پڑھا - وُہی لڑکا تھا جو سب سے پہلے مدرسے میں آیا ۔

۲ اِن سوالوں کے جواب فارسی میں دو :-
یگانہ کہ باشد ؟ بیگانہ کِرا گویند ؟ عید کے باشد ؟ سلخ چہ باشد ؟ چندُم ماہ را غُرّہ مے گویند ۔

ہدایت

پیرا (۲) کے الفاظ سے صِفتِ عددی کا تصوّر دِلایا جائے ÷

سبق سی و ہشتم

(۱) کُنی - کُن - مکُن ÷ خُوری - خُور - مخُور ÷

(۲) باش - گرداں - نشیں - نِویس - بخشد - پیامُوز ÷

(۳) مشو - مزن - مبر - میازار - نگرد - مگذار - مرنجاں - میفگن ÷

(۴) دار - بِدار - مدار ÷ رو - بِرو - مرو ÷ بیں - ببیں - مبیں ÷ گو - بِگو - مگو ÷ آ - بیا - میا ÷ آر - بیار - میار ÷

(۵) یاد کُن ÷ از بر کُن ÷ گوش کُن ÷ نِگاہ کُن ÷ دیر مکُن ÷ جفا مکُن ÷

پیش بیا ÷ درُوں بیا ÷ بمدرسہ در آ ÷ از خانہ بر آ ÷ پس پس بیا ÷ درُونِ خانہ میا ÷

دُور شو ÷ پیش شو ÷ ازیں اُطاق بیروں شو ÷ خفا مشو ÷ آب بیار ÷ ناں بمن دِہ ÷ ہرچہ داری بخُور ÷ در راہ با ما باش کہ من ہم با تو مے روم ÷

کسے را میازار ÷ کِتاب بر زمیں مگذار ÷ حرفِ بد میامُوز ÷ پسِ پُشت منشیں ÷ آنچہ ندانی -

مگو ÷ از من جُدا مشو ÷ بدشتِ چپ مخور ÷ بیکار مباش ÷ دِل تنگ مدار ÷ کِتاب از دست میفگن ÷ کسے را از خُودِ مرنجاں ÷

براهِ راست برو ÷ بدستِ چپ مگیر ÷ دُرشت منشیں ÷ زُود منویس ÷ از بُزرگاں پیش پیش مرو ÷ ہر چہ در دِل داری - بمن باز گو ÷ کارِ امروز به فردا مگزار ÷ تو دان و کارت ÷ اوّل[۱] اندیش و بعد از آں بگو ÷

مشق

۱ ذیل کے فقروں کو فارسی میں لکھ دو :-

یہ فقرہ یاد رکھ ÷ اِس گھر سے مت نکل ÷ اپنا چاقو مجھے دے ÷ باہر نہ جا ÷ دیکھ اور لکھ ÷ یہاں بیٹھ اور اپنا سبق یاد کر ÷ دُشمن کی بات نہ سُن ÷ میرے پیچھے نہ بیٹھ ÷ جہاں سے میں کہتا ہوں - وہاں سے پڑھ ÷ اسلم کے گھر جا - وہاں سے اپنی کتاب لا ÷ جو کام تو نہیں جانتا - نہ کر ÷

۲ چاقو - قلم - ٹوپی - پگڑی - بلی - کُتّے کے مُتعلق فارسی میں ایسے فقرے بناؤ جن میں اِن کے فارسی ترجمے کے ساتھ ذیل کے فعل لگ سکیں :-

مخر - بگیر - مکُن - بدِہ - مدِہ - مزن - مترس - بنویس - ببند ÷

[۱] پہلے بات کو تول - پھر مُنہ سے بول ÷

ہدایت

اس سبق کی پہلی سات سطروں کے فعلوں سے فعلِ امر اور فعلِ نہی کا تصور دِلایا جائے +

سبقِ سی و نہم

(۱) بیا - بیائید + بشنو - بشنوید + کوشید - پوشید - بخورید + میار - میارید + مگو - مگوئید + مشمارید - نروید - ندہید +

(۲) ہرزہ - کُشرہ[1] - دُشنام +

(۳) آنجا نروید + نان بخورید + آب بنوشید + بیائید - پیشِ ما بنشینید + بکوشید - تا در اِمتحاں کامیاب شوید + از باغ بگذرید و بمکانم برسید + حرفِ من بشنوید + ہر چہ در دست بدارید - بمن ہم بدہید +

(۴) حرفِ بد بر زباں میارید + نگوئید آنچہ دِلِ کس برنجاند + کُشرہ مگوئید + بہ کسے دُشنام ندہید + در بازارہا ہرزہ مگردید + کسے را کہ ہیچ کارے نکُند - دانا مشمارید + دُشمن را ناداں ندانید + ہرزہ مخندید + در مجلس پا دراز مکنید + براہ

[1] گالی +

کج نویسد + کتابم بکسے نہ دہید + کاغذے کہ امروز بشما دادہ ام - کسے را منمائید +

مشق

۱ اِن فقروں کا ترجمہ فارسی میں کرو :-
اپنے گھر جاؤ + میری کتاب مجھے دو + اِس سبق کے لفظوں کو گنو + اب مت ہنسو + تم کسی کو بُرا نہ کہو + جو دو - سو لو + جو کچھ کل تم نے مجھ سے لیا ہے - وُہی مجھے پھر دے دو +

۲ اِس سبق میں امر و نہی کے جمع کے جو صیغے ہیں - اُن کے واحد بتاؤ +

۳ فارسی فقروں میں مندرجۂ ذیل اِسم اور فعل لا کر دکھاؤ :-
فیل - اسپ - سگ - قلم - میز - صندلی - سوار - مَنشینید - بزنید - بدہید - بگیرید - شوید - بردارید - مخرید +

سبقِ چہلُم

(۱) بزرگ - بزرگتر - بزرگترین + کم - کمتر - کمترین +

(۲) کہترین - بہتر - بیش + کلاں ترین - مہتر - خرد +

(۳) چابک تر - خیلے خوب - بغایت فربہ - از حد

از بس - بسیار خنک ÷

(۴) امروز خیلے خوب نوشتہ اید ÷ اسبت خیلے چابک بر آمد ÷ خرد و کلاں ہمہ آمدہ بودند ÷ آب اینجا بسیار خنک است ÷

رنگش از حد سفید بود ÷ کلاہت از بس کہنہ است ÷ ایشاں بغایت فربہ اند ÷ ایں خبر از کہ و مہ شنیدہ ام ÷

کم است آنچہ بمن دادی ÷ بجستند بسیار و کم یافتند ÷ کم کم مے بارد ÷ کمتر ازیں نمے گیرم ÷ از شد از من خرد تر است ÷ من ازو بزرگترم ÷ ازیں چہ بہتر ؟ بیشتر از پیشتر بدو دادہ بودم ÷ بہتر است کہ خدا را ندانست ÷

اسپم از اسپ شما چابک تر است ÷ امجد بیش از بیش انعام مے گیرد ÷ کسے کہ پیش تو خرد است - پیش ما بزرگ است ÷ بس جاں بلب آمد کہ برو کس نگریست ÷

منم بندۂ کہترین شما ÷ بہترین ما از کہترین شاں خوبتر نیست ÷ خرد ترین شاں بزرگترین ما ست ÷ ایں کس کلاں ترین ہمہ مردم است ÷

دُشمن دانا بہ از دوستِ ناداں ✦

مشق

۱ اِن فقروں کا ترجمہ فارسی میں کر کے لکھ دو :-
تھوڑا کھاؤ ✦ بہت پڑھو ✦ زِیادہ سے زِیادہ نہ لو ✦ مَیں کم سے کم چھ دِن وہاں رہُونگا ✦ میرا قلم بہت اچھّا ہے ✦ تیرا بھائی مجھ سے بڑا ہے ✦ بہت ٹھنڈا پانی لاؤ ✦ آج پانی بہت برسا ہے ✦ مَیں نے بہت کم دیکھا ہے کہ تم نے مجھ سے بہت اچھّا لکّھا ہو ✦

۲ بر آمد - گجستند ✦ بُودی - نوِشتہ اید ✦ مے برم - شنِیدہ ایم میں سے ہر ایک کونسا فعل اَور کیا صیغہ ہے ؟ اِن صیغوں کو بدل بدل کر اَور بعض کو منفی بنا کر فارسی کے فقروں میں اِستعمال کرو ✦

ہدایت

اِس سبق کی پہلی چار سطروں کے اشعار سے صِفت کے تینوں درجوں تفضیلِ نفسی - تفضیلِ بعض اَور تفضیلِ کُل کا تصوُّر دِلایا جائے ✦

سبق چہل و یکُم

(۱) بامداد - پگاہ - چاشت - نہار - نیمروز ✦ گاہ - بیگاہ - شبانگاہ ✦ ہنگام - بے ہنگام ✦ سُوے ✦

(۲) آنسُو مرو ✦ سُوے من ببیں ✦ آنروے دریا مے روم ✦

گاہ و بیگاہ پیشِ شُما مے آیم - گاہے ندیدم کہ شُما بیکار نشستہ باشید ٭ ہر گاہ بدانجا رسی - خبرِ خُودِ بمن بِنویسی ٭ پگاہ بخانۂ برادرت رفتیم - نہار ہمانجا خُوردیم ٭

ما درِیں جا خُفتہ بُودیم - ناگاہ آوازِ اُفتادنِ دِیوارے بگوشم رسِید ٭ شبانگاہ از سفر باز آمدیم ٭ ہنگامِ امتحاں نتیجۂ محنت ظاہِر مے شود ٭ مُرغ بانگ بے ہنگام بردَاشت ٭

نیمروز در خانۂ ما کسے نبُود ٭ تا نیمشب خوابم نبُرد ٭ شکر از باماد تا چاشت بر دُکّانِ برادرش مے ماند ٭ بامداداں از خواب بیدار شدم و بخواندن مشغُول گشتم ٭

مشق

ذیل کے سوالوں کے فارسی جوابوں میں پیرا (۱) کے اِسموں میں سے کوئی نہ کوئی ضرور اِستعمال کر کے دِکھاؤ :-

بخانہ کے مے باشی ؟ ناں کے مے خوری ؟ بر دُکّانِ پدرت کے مے روی و کے باز مے آئی ؟ مکانِ شُما از مدرسہ بکدام سُو ہست ؟ میدانید - سحر کے مے شود ؟ چند تا نام سحر یاد گرفتہ اید ؟ نام وقتہا کہ مے دانید - بشمارید ٭

سبق چہل و دُوم

(۱) بُز - میش - گُربہ - پشک - مُوش - روبہ - آہُو - گُرگ - شغال - پلنگ - خرس ÷ چنگال - منقار - شاخ ÷

(۲) صد[۱] گُربہ و یک مُوش ÷ یک[۱] آہُو و صد سگ ÷ خر شاخ ندارد ÷ مُرغ مے پرد ÷ منقارِ طُوطی سُرخ باشد ÷ از خرس مُوئے بس است ÷

غم نداری - بُز بخر ÷ ایں بُزغالہ خیلے چابک است ÷ بچّۂ گاو را گوسالہ میگویند ÷ گُرگ زادہ عاقبت گُرگ شود ÷ امروز شغالے چند شکار کردم ÷ آہُو خیلے تیز مے رود ÷

شیرِ میش از شیرِ گاو و بُز غلیظ تر مے باشد ÷ گاو میش جانوریست شیر دار کہ از ہمہ شاں مضبُوط تر است - شیر ہم زیاد مے دہد کہ غلیظ تر مے باشد ÷

دریں زماں گُرگ و میش باہم آب مے خُورد ÷ گُرگ چُوں گوسپند را بیند - بر آں تازد و

---

[۱] ایک بوٹی - سو گئے ÷

بگیردش - باز بدرّد و بخورد ÷ نہ بینی کہ چوں گربہ عاجز شود - برآرد بچنگال چشم پلنگ ÷ پشک را دیدی چہ طور مے غرّد ÷

مشق

۱ اِن سوالوں کے جواب فارسی میں دو :-
سگاں با آہو چہ کنند ؟ گربہ موشاں را چہ مے کند ؟ اگر پلنگ (شیر) مزدوے را بیند - چہ کند ؟ چوں موش گربہ را مے بیند - چہ میکند ؟ چوں گربہ عاجز شود - با پلنگ چہ کند ؟
۲ گاے کی نسبت فارسی میں اِس قسم کی گفتگو کرو جس میں نیچے کے سوال اور اُن کے جواب آ جائیں :-
وہ کن جانوروں میں سے ہے ؟ اُس کے دُود کا رنگ کیسا ہوتا ہے ؟ اُس کا بچّہ ہے یا نہیں ؟ دُود دیتی ہے یا نہیں ؟ اُس کا دُود گاڑھا ہوتا ہے یا نہیں ؟ تم نے وہ کس سے اور کتنے کو لی ہے ؟

سبق چہل و سوم

(۱) عمارت - بنا - مینار - پلہ[۱] - چار سوق[۲] - پس کوچہ[۳] - جمعیّت - خلوت ÷

(۲) نوازش - بازی - گفتار - گریہ - خندہ - وشترس ÷

---

۱ سیڑھی ÷ ۲ چوک ÷ ۳ گلی ÷

(۳) اخوند بحالم نوازش فرمود + احمق[1] را ستایش فربہ مے کند + اگر ہمیں[2] دانش است - خدا حافظ! بازی کارِ کودکان است + از بدی پرہیز و بہ نیکی کوش + بگفتار و کردار کسے را میازار + مرا دریں کار دسترس نیست +
ایں جا جمعیتِ زیاد است کہ آمد و رفت دشوار است + بلے - ایں چار سوق است - ایں جا مردم شانہ بشانہ مے روند +
اگر بفرمائید ازیں پس کوچہ بگذریم کہ راہِ خلوت است ؟ بلے - از ہماں راہ مے رویم + ایں جا کہ دم بند مے شود + راہِ آمد و شد دریں پس کوچہ بند است + باز از کدام راہ رویم ؟ بدستِ چپ بگردیم و بخانہ رسیم +
آں بنائے بلند کہ سوئے مشرق از دور بنظر مے آید - چہ عمارت است ؟ مینارہ[3] ساعت است + ایں بنا را کہ ساختہ است ؟ مردم ایں شہر بنا

---

[1] مورکھ کو بکھان سہا دے +
[2] اگر یہی عقل ہے - تو اللہ بیلی +
[3] گھنٹہ گھر +

نہادہ اند - تا از وقتِ صحیح آگاہ باشند ۔ ایں مینار چند پلّہ دارد؟ دو سہ کم از دوِیشت ۔

مشق

۱ گھنٹہ گھر کی نسبت فارسی میں اُمورِ ذیل کو لکھ دو:-
وُہ مدرسے سے کِس طرف کو ہے؟ اُس سے کیا فائدہ ہے؟ مدرسے سے دُور ہے یا نزدیک؟ اِسے کِس نے بنایا ہے؟ کِتنے عرصے میں بنا ہے؟ اِس کی سیڑھیاں کِس قدر ہیں؟

۲ دوِیشت کیسا اِسم ہے؟ اِس سبق میں کونسے اِسمِ ظرف ہیں؟

ہدایت

پیرا (۲) کے الفاظ سے حاصلِ مصدر کا تصوُّر دِلا کر فقرات میں جو حاصلِ مصدر ہیں۔ اُن کی شناخت کرائی جائے ۔

حصّۂ دُوم - مُکالمات

ا - مکتب

(ا)

(۱) سرِ مشق[1] - خامۂ اُشرب[2] - ریشِ[3] قلم - مِداد[4] پاک کُن + مُرتّب - آبگی + اشکمله[5] + قلمِ[6] حجر +

(۲) مومن! چه میکنی؟ آغا! سرِ اشکمله نشسته ام و قطعه مے نوِیسم + پیشم بیار - تا اِصلاحت دِہم + اِیں حرفِ شُما بے قاعِده است - از کُرسی اُفتاده است + گزِ سیئے اِیں سطر نیز دُرُشت نه نوِشته - برَو - سرِ مشق را ببین و بنوِیس +

(۳) جناب آغا! قلمِ حجرِ من گُم شده + کُجا گُذاشته بُودی؟ در مُقوّئے نِہاده بُودم + بجُز و دانت دِیده؟ آغا دِیده ام - در آں نیست + شکر! تو دِیدی؟ آقا! من چه خبر دارم؟ مُظفّر! تُرا خبرے هست؟ جناب آغا! برادرش اِینجا

له کاپی بُک + ٢ه پنسل + ٣ه نب (جی) + ٤ه ربڑ + ٥ه شوول + ٦ه سلیٹ پنسل

آمدہ بود - شاید کہ او بُردہ باشد ÷ برو - ازو بپُرس ÷ آقا! ہموں بُردہ بود ÷

(۴۷) اکرم! ببیں - ایں خط خیلے کج کشیدۂ! بلے آقا! خط کش و مداد پاک کُن نداشتم کہ دُرشت مے کردم - ریشِ قلم تیز کُند و شگافش کُشادگی پذیرفتہ بود ÷ بقلمِ دیگر چرا نمے نویسی؛ دواتِ من خُشک بود - آب انداختم - آبی شد - مُرکّب نداشتم کہ در آں اندازم - خامۂ اُشرب گرفتم و مے نویسم ÷ مُرکّب برادرت روشن اشت؟ خیلے غلیظ اشت کہ بداں نوشتن نتوانم ÷

مشق

نیچے کے مضمون پر فارسی میں گفتگو کرو :-

کسی لڑکے کی دوات گُم ہو گئی - اُس نے اُستاد کے پاس اِس کی شکایت کی - اُنھوں نے لڑکوں سے پُوچھا - کسی نے ... اُس کا بھائی آیا اور کہنے لگا - وُہ تو مَیں نے اپنے بستے میں رکھ لی تھی ÷

ہدایت

جُزدان - قلم - خامۂ اُشرب وغیرہ سے اِسم آلہ کا تصوّر دِلایا جائے ÷

لہ گھسا ہُؤا اور اُس کا شگاف کھُلا ہُؤا تھا ÷

(۲)

(۱) ہجا - آموختہ - دُشوار - سہل - چاپ - نوآموز ÷

(۲) شکر! کتابِ خود وا کُن ÷ جناب آغا! امروز سبق نخواہیم گرفت ÷ چرا؟ سبقِ پریروزہ تا حال رواں نشُدہ است - ہماں را ازبر مے کُنیم - وقتیکہ خوب زیر چاق ما مے شود - پس مے دہیم ÷ ایں سبق دُشوار نبود ÷ بلے - بیشِ جناب آغا مُشکلے بیشت - از بہرِ ما سہل نبودہ است ÷

(۳) اکبر! ایں کتاب قلمی از کیست؟ از من است ÷ بسیار کُہنہ است ÷ کتابِ نو بدست نیامدہ ÷ چرا؟ میگویند - بارِ دیگر ہنوز چاپ نزدہ اند ÷ خبر - ورق پس بگرداں و بخواں ÷ جناب آغا! کتاب دریدہ است - سطرے چند از پایینِ صُفحہ در آں نیشت ÷

(۴) گُفت! درسِ دیروزہ حفظ کردہ؟ بلے آغا! ہمہ اش یاد گرفتہ ام ÷ مُطالعہ ہم کردۂ؟ بلے آغا! سبقِ امروز را ہم خیلے خوب رواں کردم ÷

۵۱ یاد ÷ ۵۲ پچھلا سبق سُناتے ہیں ÷

(۵) جناب آغا! ایں چہ لفظ است؟ ہجا کُن و بخواں ÷ بابا! غلط مکُن - دُرُشت بخواں ÷ خیر - نَو آموز ہستم - ندانم کہ ایں لفظ چیست؟ ہر چہ مے خوانی - فراموش میکُنی - دیروز ہمیں لفظ چند بار خواندہ - اکنوں مے گوئی - نمے دانم ÷

مشق

۱ کسی کتاب کے بارے میں مندرجۂ ذیل اُمور کی نسبت فارسی میں گفتگو کرو:-
تم نے اِس کتاب کا مُطالعہ کیا ہے؟ تُمہارے بھائی نے اِسے پڑھا تھا؟ اب اُسے یاد ہے یا نہیں؟ یہ کتاب نئی ہے یا پُرانی؟ چھپی ہوئی ہے یا قلمی؟ مشکل ہے یا آسان ÷

۲ اِس سبق میں جو اِسمِ صفت ہیں - اُن کے موصوف بنا کر فارسی کے چند فقروں میں اِستعمال کرو ÷

۲- قرابت و خویشی

(۱) عم (اُوور) - عمّہ - عمزادہ ÷ جد - جدّہ ÷ خال (ننھائی) - خالو - خالہ ÷ نوادہ - نبیرہ ÷ خُسر - خُسر پورہ - خوشدامن (خشو) ÷ شوہر - شوے ÷

(۲) مُظفّر! ایں مردِ بزرگ کیست؟ جدِّ من است ÷ پدرِ کلانم ہست ÷ پسرے کہ پیشِ شاں نشستہ

اشت - کہ باشد؟ عمزادۂ من اشت + آں پیر
زن کہ برادرت را بر داشتہ اشت - کیشت؟
جدۂ من اشت + مادرِ کلانِ من اشت +
(۳) شنکر! ایں کیشت کہ ہمراہِ تُشت؟ برادر زادۂ
من اشت + من برادرت را مے دانم - او ہنُوز
کتخدا نشدہ + بلے - دُرُشت اشت - ایں نبیرۂ
نغائےِ من مے باشد
(۴) گنپت! کُجا مے روی؟ بخانۂ خالہ مے روم +
بچہ کار؟ خالُو زادۂ بندہ ہمدرسِ بندہ اشت -
با او بمدرسہ خواہم رفت +
(۵) موہن! آں دُختر کہ در کُتُب خانۂ شُما میخواند -
با تو چہ قرابت دارد؟ خواہرم ہشت + دِیرُوز
نگفتہ بُودی کہ خواہرم نیشت + آرے - ہمچنین
اشت - ایں دُخترِ عمّۂ من اشت +
(۶) سوہن! آں کیشت کہ تُرا درس مے داد؟
خواہرِ من اشت + خواہرت از تو خُرد تر نیشت؟
بلے - خُرد تر اشت - ایں دُخترِ خالم ہشت +
کَے آمدہ؟ دِیرُوز با شوہرِ خود آمدہ اشت +
ایشاں بچہ کار آمدہ اند؟ زن و شوے ہر دو

میخواہند کہ ہمیں جا اِقامت کنند +

(۷) اسلم! برادرت کجا رفتہ است؟ بخانۂ پدر زنش + چرا رفتہ؟ دیروز خسر پورہ اش آمدہ بود - او را با عمِ ما بخانۂ خود بُرد + عمِ شما نیز با ایشاں خویشی دارد یا خیر؟ خوشدامن برادرم خواہر زنش ہست +

مشق

۱ اِن سوالوں کے جواب فارسی میں لکھو:-
جد (جدّہ) کہ باشد؟ مادرِ زن را چہ گویند و پدرش را چہ؟ پسر خسر را چہ نامند؟ خواہر پدر (مادر) را چہ میگویند؟ خال (عمّ) کہ باشد؟ نوادہ (نبیرہ) کہ باشد؟ عمزادہ و خسر پورہ کہ باشد؟

۲ اِس سبق کی پہلی تین سطروں کے الفاظ ذیل کے سوالوں کے فارسی جوابات میں اِستعمال کرکے دکھاؤ:-
آں پیر مرد کیست؟ ایں پسر با تو چہ قرابت دارد؟ دیروز با کدام کس بمدرسہ رفتہ بودی؟ دیشب کجا رفتہ بودی؟ بکہ مے گفتی کہ کتابم بیارد؟ ایں زن بداں مرد چہ خویشی دارد؟

۳- لباس

(۱)

(۱) پیراہن - خفتان - جیب + آستیں - تخہ - تکمہ +

---

۱ گریبان +

پوپک[1] - گرد - داغ - بُرس ÷ چاک - رِشتہ -
سوزن - خیّاط ÷ گاذر ÷

(۲) پیراہنم تُکمہ ندارد ÷ ایں قمیص نے پوشم - گریبانش تنگ است ÷ عمامہ بر سر پیچم یا کُلاہ بر سر نہم ؟ کُلاہ پوپک ندارد - دستار ببندید ÷

(۳) آستینِ ایں چپن پارہ شُدہ ÷ رِشتہ و سوزن بگیر و دُرُست بکُن ÷ یخہ و دامنش نیز چاک خوردہ است ÷ بخیّاط بدہ کہ بدوزد ÷ دستار داغدار شُدہ است - چُوں گاذر خواہد شُست - داغش خواہد رفت ÷

(۴) تنبانِ شُما تنگ و کوتاہ است ÷ بندِ پایش نیز شکستہ اند ÷ در خانہ بدہ کہ دُرُست کنند ÷ بر نقصان خیلے گرد نشستہ است ÷ مے تکانم - حالا پاک مے شود ÷ ایں بتکاندن پاک نخواہد شُد - بُرس بگیر و پاکش بکُن ÷

مشق

جامہ ہا کہ در بر مے کُنی - بِشُمار ÷ خیّاط کرا گویند ؟ جامہ را کہ چاک شود - چگونہ دُرُست مے کُنند ؟ جامہ را بکُدام چیز مے دوزند ؟ زیر جامۂ شُما دریدہ است - چگونہ دُرُست

[1] پھندنا

خواہد شد ؟ بُرس را چہ مے کُنند ؟ داغ چگُونہ مے نشیند و میرود ؟

۲ اس سبق میں کونسے اسم آلہ ہیں ؟ بیچم اور مے نکانم کے صیغے بدل کر اُنہیں فارسی کے چند فقروں میں کہو ؟

(۳)

(۱) بُقچہ[۱] - آلش[۲] ؟ بند[۳] ؟ چرکیں - شوخگن[۴] ؟ کفش ؟

(۲) بُقچۂ من بیار کہ اِمروز رخت را آلش میکُنم ؟ بِسم اللہ ! لباس را تبدیل بفرمائید ؟ بند در زیر جامہ بکش ؟ شلوار بپوشید کہ نیفۂ زیر جامہ خُوب دوخت است ؟ کفشم بیار ؟

(۳) رختِ شما چرکیں شُدہ ؟ بگاذر بدہ کہ بشوید ؟ دستمال و جُراب نیز شوخگن است ؟ بِرد- ہر دو را بآب بکش ؟

(۴) رُوزے پاپوشے نداشتم و غمیں بُودم- ناگاہ شخصے دیدم کہ پاے نداشت - غم از دِل دُور کردم و شکرِ خُدا بجا آوردم کہ پاے دارم ؟

مشق

۱ گاذر کرا گویند ؟ رختِ چرکیں را چہ مے کُنند ؟ رخت چگُونہ شوخگن مے شود ؟ آں را چہ کُنند ؟ بکدام رُوز لباسِ خود

[۱] کپڑوں کی گٹھڑی ؟ [۲] تبدیل ؟ [۳] ناڑا - اِزار بند ؟ [۴] میلا ؟

تبدِیل مے کُنی ؟ جامہ ہا از گازر آوردۂ یا نہ ؟ اگر او جامہ ہا
نداده اشت - چہ گفتہ اشت ؟ کے خواہد داد ؟

۲ اِس سبق کے فعلوں کے صِیغے بدل کر نئے فقروں میں اِستِعمال کرو ۔

۴ - بازِیچۂ اطفال

(۱) توپ بازی[۱] - زور خانہ[۲] - مِیل[۳] - گوے (توپ) - چُوگاں - قلمِ زرچک[۴] - ترقّہ[۵] - گُل - آبلہ - لونشاں[۶] ۔

(۲) بدست چہ داری ؟ گوے و چوگان اشت ۔ کجا میروی ؟ بلونشاں مے روم ۔ آنجا چہ خواہی کرد ؟ با بچّہا توپ بازی خواہم کرد ۔

(۳) در ورزشِ جیمناسٹک ہم دست داری یا نہ ؟ در ہمہ ورزشہا کم کم دست میدارم ۔ برادرِ بُزرگِ شُما چہ ورزشہا مے کُند ؟ در خانہ مِیل گردانی مے کُند - گاہے گاہے در زور خانہ ہم میرود و کُشتی مے گیرد ۔

(۴) چُغنۂ شُما داغدار اشت ؟ شب آتِشبازی میکردم - قلمِ زرچک بدستم بُود - گُلش بدامنم در گرفت و چُغنہ

۱ گیند بلّا ۔ ۲ اکھاڑا ۔ ۳ موگری - مگدر ۔ ۴ پھل جھڑی ۔ ۵ پٹاخہ ۔ ۶ پریڈ ۔

را داغ زد ÷ عجب احمقے ہستی کہ چنیں بازیہا
مے کنی ÷

(۵) نر انگشتِ شما آبلہ گرفت است ؟ انار را با مہتاب آتش میدادم ۔ ترقہ بدستم بود ۔ آتش گرفت و بترقید ۔ انگشتانم را بسوخت ÷

(۶) حالا کہ دستت بسوخت و دامنت ہم آتش گرفت ۔ از ہمچو بازیہا توبہ کردہ یا نہ ؟ بلے ۔ بدل توبہ کردہ ام ۔ دگر گردِ ایں چنیں بازیہا نگردم ÷

مشق

اِس سبق کی مدد سے ذیل کے سوالوں کے جواب دو :۔

ایں بچہ ہا چہ مے کنند ؟ اکنوں کجا میروی ؟ بدستِ برادرت چیست ؟ کدام بازی پر خطر است ؟ پایت چگونہ سوختہ است ؟ تو از آتشبازی چگونہ توبہ کردہ ؟

۵ ۔ وقت و ساعت

(۱) عقرب[۱] ۔ کوک[۲] ÷ پاس ۔ لمحہ ÷ صبح کور[۳] ۔ صبح صادق ÷ زمستان ۔ تابستان ÷ طلوع ۔ غروب ÷ آفتاب ÷

(۲) حالا ساعت چند است ؟ ساعت از شش چار یک گذشتہ باشد ÷ در ساعتِ من عقرب

---

۱ سوئی ÷ ۲ کوکنا ÷ ۳ صبح کاذب ÷

بر پنج است ٭ ساعتِ شما درست نیست۔ غلط
است ٭ بلے ۔ عقربِ ساعتم ایستادہ است ٭ امروز
ساعت را کوک نکردہ بودم ٭

(۳) از شب چہ خبر است ؟ پاسے از شب ماندہ باشد ٭
حالا وقتِ سحر قریب است ؟ بلے ۔ وقتِ صبحِ کور
است ۔ بعد از چند لمحہ صبحِ صادق مے شود ٭ پس
از آں روزِ روشن خواہد شد ٭

(۴) خیلے وقت است کہ شما را ندیدہ ام ٭ از صبح
بشہر مے گردیدم ۔ اکنوں آمدہ ام ٭ چرا در
تمازتِ آفتاب مے گردی ؟ بکارے رفتہ بودم ۔
اکنوں بسایہ مے نشینم و بجائے نمے روم ٭

(۵) آفتاب کدام وقت طلوع مے کند ؟ در زمستاں
ساعتِ ہفت طلوع مے کند ۔ در تابستاں ساعتِ
پنج مے بر آید ٭ غروب کے مے شود ؟ در تابستاں
بعدِ ساعتِ ہفت فرو مے شود ۔ در روز ہاۓ
زمستاں ساعتِ پنج غروب مے شود ٭

صفحہ ۷۹

مشق

۱ ان سوالوں کے جواب فارسی میں لکھ دو :۔
شام (صبح) کے مے شود ؟ در زمستاں از کدام وقت تا کے آفتاب
بنظر مے آید ؟ در تابستاں از کدام تا کدام وقت آفتاب را

نمے بینیم ؟ نیم شب کے مے شود ؟
۲ گھڑی کی ملکیت - قیمت اور اُس کے وقت کے ٹھیک یا غلط ہونے کی نسبت فارسی میں گفتگو کرو ÷

ہدایت

چار یک سے مراد ہے ¼ - اسی طرح دو یک = نیم (½) - سہ یک = ⅓ وغیرہ نکسوروں کی مشق کرائی جائے اور ان سے فارسی میں فقرے بنوائے جائیں ÷

۶ - خورد و نوش

[ا]

(۱) قیماق - جغرات - دوغ - ماشت - پنیر - روغن - پیمانہ - چمچہ - رکابی ÷ سیر - اشتہا ÷ میل ÷

(۲) ماشت چیست ؟ دو پیمانہ آب است و یک چمچہ دوغ ÷ روغن گاو از ہمہ روغنہا مفید تر است ÷ جغرات بیار ÷ پنیر از کجا آوردی ؟ قیماق ہم برائے چائے بگیر ÷

(۳) اسلم ! شما ہمہ برادراں چہ خوردہ اید ؟ من و اصغر نانے چند با گوشت و حلوا خوردہ ایم - امجد یک رکابئ پلاؤ نوش جاں کردہ است - برادرِ خرد ترم لقمۂ چند با شوربا خورد و بخفت ÷

(۴) (خواہر) اشرف ! زود بیا - چاشت حاضر است -

نخوردیم ÷ (برادر) من اشتہا ندارم - سیر ہستم ÷
(خواہر) از صبح چیزے بخانہ نخوردہ - چگونہ سیر
گشتی ؟ (برادر) صبح جدّم با خود بخانۂ عم بُردند-
آنجا نانِ گرم - کبابِ تازہ و آبِ خُنک خوردم
و سیر گشتم - اکنوں بچیزے میل ندارم ÷

مشق

۱ ذیل کی گفتگو فارسی میں لکھ دو :-
قاسم کچھ کھالو ÷ مجھے معاف رکھو ÷ کیوں ؟ میں نے ابھی روٹی کھائی ہے ؟ کیا کھایا ہے ؟ روٹی اور گوشت کھایا ہے ÷ میرے پاس حلوا ہے - آؤ - منہ میٹھا کر لو ÷ مجھے بھوک نہیں ہے - اب میں کچھ نہیں کھاؤنگا ÷ دو ایک لقمے لے لو - زیادہ نہ کھاؤ ÷ اچھا - آپ کی مرضی ÷

۲ اِس سبق میں جو فعل مضارع ہیں - اُن سے امر یا نہی کے صیغے بنا کر اُنہیں فارسی کے فقروں میں استعمال کرو ÷

[۲]

(۱) قاسم جان ! از برائے نہار چیزے ہست ؟ بلے آقا ! قاق[۱] - کرہ[۲] - سرشیر[۳] - پنیر - تخم نیمرو[۴] و ہمہ حاضر اشت ÷ زود بیار ÷ من و رفیقم ہنوز نہار نکردہ ایم ÷

۱ بسکٹ ÷ ۲ مکھن ÷ ۳ بالائی ÷ ۴ بیل کئے ہوئے انڈے ÷

(۲) این جا کُدام سبزی بدست مے آید؟ ما همه سبزیها یافته مے شود + شلغم[۱] - سیب زمینی[۲] - تره اسفاناخ - شنبلیله[۳] - بادنجان + شما بکدام یکے ازینها میل دارید؟ بهر چه شما رغبت دارید - آشپز[۴] را بفرمائید که تیّار کُند +

(۳) آغا! بیائید - رُوے میز سرِ صندلی نشسته طعام نوشِ جان فرمائید + ما سرِ سفره خواهیم نشست و با کارد[۵] و چنگال نخواهیم خورد + آفتابه و لگن[۶] پیش بیار - تا دست بشوئیم - منشف[۷] هم بده + اکنوں سفره را پهن کُن - قابِ[۸] پلاؤ - طشتِ کباب - رکابیِٔ قبوُلیِٔ[۹] زردک پیشِ جناب آغا بگذار +

(۴) قاسم جان! برائے آقا قهوه دم کُن + آغا مُعاف دارید + خبر از یک فنجاں چه مے شود؟ خُشکی مے آرد + شبر مے اندازم که خُشکیش را مے برد برضائے شُما +

۱؎ شلغم + ۲؎ آلو + ۳؎ میتھی + ۴؎ باورچی + ۵؎ چھری کانٹا + ۶؎ چلمچی + ۷؎ تولیا + ۸؎ بیضوی شکل کا تھال + ۹؎ گھڑیلا +

(۵) جناب آغا! چاے دم کردہ ام - پیش بیارم؟ قند دان و چاے بیار + قہوہ سینی[1] بروں بکش و قاشق[2] ملمع[3] کار ہم بیار + پیالہ را لب گرداں[4] بکُن + ہوش کُن - نبات تہ نشیں نشود + چمچہ بگیر و بجنباں +

مشق

فارسی زبان میں سوال و جواب کے طور پر اِس طرح کی گفتگو لکھ دو جس سے معلوم ہو سکے کہ تم کونسی ترکاری پسند کرتے ہو اور کونسی ناپسند؟ آج صُبح تُم نے کونسی ترکاری کھائی تھی؟ شام کو کیا کھاؤ گے؟ ساتھ ہی یہ بھی بتاؤ کہ کھانا کن برتنوں میں لاتے ہیں +

[۳]

(۱) گنپت! بدشت چہ داری؟ ترُب اشت + ایں را چہ خواہی کرد؟ برگش مے خورم و ترُب را بخانہ مے دہم کہ بپزند + شام چہ خوردہ بودی؟ ناں با شلغمِ پُختہ + اکنوں چیزے خوردۂ؟ بلے - حلواےِ زردک خوردہ ام +

(۲) ناں چگونہ مے سازند؟ آرد را در پرویزن مے بیزند - چوں سبوس از آرد بر مے آید -

---

[1] قہوے کی سینی + [2] چمچہ + [3] گلٹ کیا ہُوا + [4] بھر دے +

آرد را در صحنک خمیر مے کنند - باز از خمیرِ آرد چوں غلولہ چونہا مے سازند و آنہا را پہن مے کنند - باز در تنور مے گذارند - چوں ناں مے پزد - بر مے آرند ∴

(۳) خواہرت چہ مے کند ؟ آرد را غربیل میکند ∻ آرد از چہ باشد ؟ از گندم و جَو و نخود ∻ آرد از غلّہ چگونہ مے شود ؟ چوں غلّہ را در آسیا مے سایند - آرد مے شود ∻

(۴) دیروز بدہے میرفتم - در راہ تشنہ و گرسنہ شدم - آخر بجاہے رسیدم - آنجا مردے نشستہ بود - چوں مرا دید - آب تازہ از چاہ بر آورد و بمن داد - آب بسیار خنک بود - خوردم و جانم بتن آمد - باز بدو گفتم - بسیار گرسنہ ام - چیزے بدہ کہ بخورم - آں کس گردے چند بمن داد - ہماں خوردم و سیر گشتم - باز بدہ رفتم و حالا بر آں مردِ بزرگ صد آفریں مے کنم ∻

مشق

ا گیہوں کو روٹی بننے تک جو حالتیں بھگتنی پڑتی ہیں - اُن کو فارسی میں لکھ دو ∻

۴ فارسی میں ایک ایسی کہانی بنا کر لکھو جس سے معلوم ہو کہ تم کسی گاؤں کو جا رہے تھے۔ راہ میں بھوک اور پیاس لگی۔ ایک کوئیں پر گئے۔ کسی نے تم کو تازہ پانی نکال کر پلایا۔ کسی نے چنے دیئے۔ تم کھا پی کر آگے چلے گئے +

۷ فصل و موسم

(۱) برشکال - ابر - باراں - برق - رعد - صاعقہ + قوس قزح + گل - شل - حباب - جوئبار + ناوہ - رطوبت +

(۲) ہندوستان سہ فصل دارد - سرما - گرما - برشکال + بار براں چہار فصل باشد - زمستان - تابستان - بہار - خزاں +

(۳) موسم برشکال در رسید - ہوا رطوبت گرفت + خشکی و گرمی و تشنگی زائل شدہ - ہمہ آسماں ابر گرفتہ است - برق مے زند - رعد مے غرد - شاید کہ صاعقہ ہم افتادہ باشد +

(۴) اینک باراں در رسید - حالا زور آورد - ناوہ ہا جاری شد - زمین ہمہ گل و شل شد - اکنوں آب بر زمیں رواں گشت - جائیکہ مے بینم ہمہ آب است - حباب ہمچوں میموں مے رقصد -

کوچہ و بازار ہا چوں رود ہا شد - در رود خانہ سیل آمدہ - جوئبار بر سرِ طغیانی است ۔

(۵) اکنوں ہوا باز[1] شدہ است - باران کم شد - حالا ایستادہ - سوئے مشرق قوسِ قزح بر آمد - چوں باراں مے بارد - گیاہ مے روید - روئے زمیں ہمہ سبز مے شود - درخت ثمر مے بندد - گلبن گل مے کند - غلّہ پیدا مے شود ۔

مشق

فارسی میں بیان کرو کہ جاڑے میں کیا ہوتا ہے ؟ گرمی میں کیا ؟ برسات میں کیا ؟ برسات کے بعد زمین پر پانی اور سبزے کی کیا کیفیّت ہوتی ہے ؟

(۲)

(۱) حرارت - برودت - شدّت - افسردہ - تگرگ - یخ - برف - گرد - باد - حبس - عرق - باد بیزن - باد کش - مبہوت ۔

(۲) اِمروز ہوا خیلے خنک است - خنکی بجانِ ما خیلے بد مے چسپد - بلے - برکتِ زمستان است - دریں نزدیکی تگرگ اُفتادہ است - از ہمیں است کہ ہوا برودت گرفتہ است و آب یخ بستہ - میگویند

[1] بادل کھل گیا ہے ۔

شب برف ہم باریدہ است + بلے - درشت است +
برادرم را سردی گرفتہ است + ہمہ مردم از
شدّتِ سرما افسردہ و بیکار ماندہ اند +

(۳) تابستان در رسید - دیروز ہوا خیلے گرم بود -
گرد باد ہم بکثرت مے خاست - از حرارت و تمازتِ
آفتاب تمام روز مبہوت بودم - از حبسِ ہوا
جانم بلب رسید - خیلے عرق کردم - بمدرسہ
باد بیزن مے کشیدند - لیکن در خانہ ہمہ روز
بادکش در دستم بود - تا اوّلِ شب ہمیں حال
بودہ - خوابم ہم نگرفت - پایانِ شب بادِ خنکے
وزید و خوابم برد +

مشق

۱ ذیل کی باتوں میں گرمی و سردی کا مقابلہ کرکے فارسی میں لکھو:-
(۱) دونو میں ہوا کی کیا کیفیت ہوتی ہے ؟
(۲) سردی سے آدمیوں اور پانی پر کیا اثر ہوتا ہے ؟
(۳) گرمی سے آدمی کی کیا حالت ہوتی ہے ؟
۲ عرق چہ باشد ؟ در باد بیزن و بادکش چہ فرق است ؟ ہر دو
بچہ کار آیند ؟ حبس کے مے شود ؟ در حبس حالتِ مردم
چہ مے باشد ؟

(۳)

(۱) صحرا - چمن - غنچہ - آغچہ - خار + ژالہ + تفرّج - ہوس +

(۲) در مُلکِ ایراں بہار موسمِ سبزہ و تماشا است۔ ابر مے گرید۔ باراں مے بارد۔ برق مے خندد۔ باد مے رقصد۔ آب دریاہے درختاں رواں مے گردد۔ بکوہ و صحرا؛ چمن ہر درختے کہ باشد۔ سرسبز و شاداب مے شود۔ غنچہ مے بندد۔ گُل مے شگفد۔ صد ہزار آنچہ مے ریزد۔ چُوں بُلبلاں ہر کسے را ہوسِ رُوئے گُل در سر شود۔ مردُم بتفرّج سُوئے صحرا روند۔ ہمہ جا صحبتہا بنظر مے آید ؞

(۳) فصلِ بہار رفت۔ موسمِ خزاں در آمد۔ خار جائے گُل گرفت۔ زاغ در مقامِ بُلبُل آمد۔ بادِ خزاں در وزید۔ برگِ درختاں ریخت۔ رُخسارۂ برگ زرد شد۔ ہوا سرد گشت۔ از ابر ژالہ ریخت ؞

مشق

خزاں اور بہار میں نباتات کی جو کیفیت ہوتی ہے۔ اُس کا مُقابلہ کرکے فارسی میں لکھ دو ؞

(۴)

(۱) شفق۔ شہابہ۔ ہالہ ؞ بدر۔ ہلال ؞ چراغ۔ شمع۔ فتیلہ۔ لامپیا[۱]۔ لالہ[۲]۔ مدخنہ[۳]۔ کبریتِ رنگی[۴] ؞ بارلیں۔

[۱] لیمپ ؞ [۲] لالٹین ؞ [۳] چمنی ؞ [۴] دِیا سلائی ؞

بالاپوش ÷ شمعداں - طاقچہ - قفل - کلید ÷

(۲) قاسم! آفتاب بمغرب رفت ÷ بلے آغا! شفق ہم بر طرف شد ÷ تاریکی شدہ است - شمع روشن کن ÷ شمع نیافتم - چراغ روشن کردہ ام - امّا روشنی کمتر دارد ÷ روغن در چراغ بریز کہ گل نشود - گل ہم بگیر - سرِ فتیلہ را پیش کن ÷

(۳) گنپت! لالٹینِ[1] دیوار کوب را چرا روشن نکردۂ؟ آقا! دیروز شیشہ اش بشکست و دیگرے نیاوردہ ام ÷ در بس شیشۂ فرشی نفط[2] انداختۂ؟ قربانت شوم - از دیشب نفط نماندہ - یک میلِ کبریتِ رفرنگی بکش و لیمپِ بلوری[3] را بیفروز ÷

(۴) ببین! بر آسماں ستارہ ہا چہ طور مے درخشد؟ سوئے مغرب ہم دیدۂ؟ بلے! دیدہ ام - ہلال بر آمدہ است ÷ بدر کے مے شود؟ امروز شب ماہ است - پس از چہاردہ روز بدر مے شود ÷ شبِ مہتاب عجب لطفے دارد! خیر - پنج روزہ روشنی است - باز ہماں شبِ تار و جہانِ تاریک ÷ ایں روشنی چہ بود؟ شہابہ بود ÷ ماہ بہ ہالہ نشستہ است ÷

---

[1] دیوار گیر ÷ [2] فرشی لیمپ ÷ [3] مٹی کا تیل ÷ [4] بلوری لیمپ ÷

مے گویند دلیلِ باران اَست ÷

(۵) فیروز! فرشِ خواب انداختۂ؟ بلے آغا! بر تختِ شما فرشِ خواب انداختہ ام - بالا پوش را پایں گذاشتہ ام ÷ بسیار خُوب - اِمرُوز مرا زُود تر خواب گرفت اَست - توشک را بِتکاں - لاشپا را کِنارہ بگذار ÷ آغا! ایں ہمہ کارہا کردہ ام؟ دِیگر چہ حُکم اَست؟ ازیں جا لحافِ خُود بردار - دروازہ را پیش کُن - کلید زیرِ بالشِم بِماں - شمعداں سرِ طاقچہ بنہ - قُفلِ در را ببیں رکہ وا نباشد - دِیگر ہرچہ خواہی کُن - ما مے خُسپیم ÷

مشق

ذیل کی باتوں میں رات اور دِن کا مُقابلہ کرکے فارسی میں لِکھو:-

(۱) اندھیرا اور اُجالا ÷ (۲) آسمان کی کیفیت ÷ (۳) زمین کی حالت ÷ (۴) سردی میں سونے کے کپڑوں کے نام اور اُن کو چارپائی پر رکھنے کی کیفیت ÷ (۵) اِنہیں اُمور کا بیان گرمی کے دِنوں میں ÷

۸- سَیر و تفریح

(۱) فضا - چشمہ - گرمابہ - خرپُشتہ ÷ نشیب - فراز ÷ سر[۱] بالا - سرا[۲] زیر ÷

لہ چڑھائی ÷ ٭۲ اُترائی ÷

(۲) اکبر! بیائید - تا چند دقیقہ سیر و گردش کُنیم ÷ کرشن و برادرش نیز آمدہ اند ؟ بلے - ہر دو با من اند - مے خواہیم کہ بصحرا برویم ÷ بسیار خُوب ÷ ببیں - چہ خُوش فضائے اشت - بلے - ہمہ صحرا سبز و خُرّم بنظر مے آید ÷ ایں سُو ہم دیدی ؟ ایں جانب ہمہ گُلہائے سُرخ شگفتہ اشت - چُنانکہ تمامتِ صحرا از بسیاریِ گُلہا سُرخ مے نماید ÷

(۳) ایں چہ عمارت اشت ؟ گرمابہ اشت کہ بر سرِ چشمہ ساختہ اند ÷ آبِ ایں چشمہ شیرین اشت یا شور ؟ خیلے شیرین و خُنک اشت ÷ از کُجا مے آید ؟ از سنگ بیروں مے آید ÷ آبِ گرمابہ گرم خواہد بود ؟ بلے - چُناں گرم اشت کہ اگر دشت در آں اندازند - بسوزد ÷

(۴) شنکر! باش کہ راہِ گزر خیلے بد اشت ÷ بلے - آقا! در راہ خیلے گِل و لائے بنظر مے آید ÷ آنسُو چہ تماشا شت ؟ خر لشت در گِل رفرو رفتہ کہ بر مے آرندش ÷ بیا بیا - تا زُود بشہر رسیم ÷ از کُدام راہ برویم کہ زحمت

زیادہ نباشد ؟ ازیں راہ کہ سر بالا بداں خر پُشتہ مے رود ۔ اکنوں راہ ہموار آمدہ ۔ یک ساعت صبر کُن ۔ باز ہماں راہِ ناہموار و نشیب و فراز اشت ۔ حالا شہر نزدیک رسیدہ باشد ؟ بلے ۔ ازیں خر پُشتہ کہ سرا زیر مے شویم ۔ بشہر مے رسیم ۔

مشق

۱ ذیل کے سوالوں اور اُن کے جوابوں کو فارسی میں ادا کرو :۔ تُم کہاں سے آتے ہو ؟ کہاں جاؤ گے ؟ یہاں کِس جگہ رہو گے ؟ کِس کام کو آئے ہو ؟ کب تک یہاں ہو ؟

۲ اِس سبق کے فقروں پر فارسی میں ویسے ہی سوال بنا کر اُن کے جواب فارسی میں دو ۔ جیسے صفحہ ۸۴ کی مشق میں ہیں ۔

۹۔ آبادانی

(۱) پہنائی ۔ بالائی ۔ اِرتفاع ۔ گام ۔ ارش ۔ سُور ۔ یک لخت ۔ خانوار[۱] ۔ باب[۲] خانہ ۔ آجر[۳] ۔ گچ ۔ معمُور ۔ مُتجاوِز ۔ مُستحکم ۔ قُدوم ۔

---

۱ گھر ۔ ۲ چوکھٹ ۔ ۳ پکی اینٹ ۔

(۲) این عجب شہر یست کہ مے بینم! بلے - بُنیادش بر سنگے یک لخت نہادہ است ÷ چہ قدر وسعت دارد ؟ طولش دو ہزار گام باشد و عرض ہم چنیں ÷

(۳) سورے کہ گردش کشیدہ اند - از چیست ؟ این شہر پناہ از سنگِ سیاہ است ÷ چہ قدر ارتفاع دارد ؟ بہ بالائی دیوارش بیست ارش است و بہ پہنائی دہ ارش ÷

(۴) این شہر چند خانوار دارد ؟ متجاوز از دہ ہزار باب خانہ باشد ÷ خیلے معمور است ÷ بلے - خوب آبادان است ÷ مے بینم کوچہا شت نیکو - بناہا عالی - بازار ہا نیکو آراستہ - گمانم این کہ قدومِ سلطان را آراستہ اند ÷ نے - رسمِ این شہر ہمیشہ چنیں باشد ÷

(۵) دستِ راستِ این مینار کدام عمارت است ؟ استاسیونِ ریل است ÷ عمارتے است عظیم ÷ بلے - جاے وسیع است - چنانکہ ہشت ہزار آدمی را در آں جا باشد ÷ خیلے مستحکم بہ نظر مے آید ÷ بلے - عمارتش تماماً از سنگ و آجر

ویچ است ۔ دِہے کہ آنسوے دریا بُود - چہ شُد ؟ از رُوزے چند بوجہِ طُغیانی غیر آباد شُدہ است ۔

مشق

۱ کِسی گاؤں (شہر) کی نِسبت اِن باتوں کو فارِسی میں لِکھ دو :-

(۱) عِمارتوں - بازاروں - گلیوں اور کُوچوں کی کیفیّت ۔
(۲) طُول و عرض - فصیل اور اُس کی آبادی کی حقیقت ۔
(۳) اُس کی تعلیم گاہ کی مُفصّل حالت ۔

۲ دو (دہ - ہشت) ہزار کیسے اِسم ہیں ؟ پندرہ ہزار - پچپن ہزار - اڑسٹھ ہزار اور اُنتیس ہزار چار سو اُنہتّر کو فارسی میں کیونکر بولوگے ؟

حصۂ سوم - حکایات

۱- شخصے از دانائے پرسید - ادب از کہ آموختی؟ گفت - از بے ادباں ٭ باز پرسید - چگونہ؟ گفت - ہر چہ از ایشاں در نظرم ناپسند آمد - از آں پرہیز کردم ٭

مشق

اِن سوالوں کے جواب فارسی میں دو :-
شخصے دانا را چہ گفت؟ او چہ جواب داد؟ باز از آں شخص دانا چہ پرسید؟ دانا از بے ادباں چگونہ ادب آموخت؟ دانایاں کدام کار نمے کنند ٭

دُزد - بیدار

۲- شبے دُزدے بخانۂ درویشے رفت - چنداں کہ بیشتر جُست - کمتر یافت ٭ درویش بیدار بُود - سر برداشت و گفت - من رُوزِ روشن دریں جا ہیچ نیابم - تو در شبِ تاریک چہ خواہی یافت؟

مشق

۱ دُزد کُجا رفت ؟ آنجا چہ کرد ؟ صاحبِ خانہ کہ بُود ؟ و بچہ حالت بُود ؟ در خانۂ درویش چہ قدر مال و دَولت بُود ؟ دُزد را چیزے بدشت آمد یا نہ ؟ درویش بدُزد چہ گُفت ؟

۲ خواہی یافت کونسا فعل ہے ؟ اِس کے فعلِ حال اور ماضی قریب بناؤ ❊

بَیطار ۔ کور ۔ داد ۔ تاواں

۳ ۔ مردے را چشم درد خاشت ۔ پیشِ بَیطارے رفت ۔ کہ مرا دوا کُن ❊ بَیطار از آنچہ در چشمِ چہار پایاں مے کرد ۔ در دِیدۂ او کشید ۔ کور شُد ❊ از حاکم داد خواشتند ❊ او گُفت ۔ برو ہیچ تاواں نیشت ۔ اگر اِیں خر نبُودے ۔ پیشِ بَیطار نرفتے ❊

مشق

۱ بَیطار کرا گویند ؟ او علاجِ چشمِ مرد چہ کرد ؟ از آں علاج فائدہ شُد یا نہ یاں ؟ و چرا ؟ آں مرد پیشِ حاکم چرا رفت ؟ حاکم بَیطار را سزا داد یا نہ ؟ و چرا ؟

۲ مے کرد کونسا فعل ہے ؟ اِس کا مضارع بتاؤ ❊ کُن اور خواشتند سے نہی کے صیغے بناؤ ❊

بے خرد۔ ناسزا۔ سرزنش۔ خشم۔ نکوہش

۴۔ دانائے را بے خردے ناسزا گفت۔ او خاموش ماند ÷ یکے از دوستاں بدو گفت۔ وَے را بسزا برساں ÷ دانا گفت۔ اکنوں ہر کہ سخنِ او بشنود۔ او را سرزنش کند۔ و اگر من برو خشم رانم۔ مرا نکوہش نمایند ÷

مشق

۱ بے خرد بدانا چہ سلوک کرد؟ دوستِ آں دانا چہ مشورہ داد؟ دانا بگفتۂ او عمل کرد یا نہ؟ و چرا؟

۲ نیچے کے فقروں کی بجا فارسی کے اور فقرے بول کر دکھاؤ:-
او خاموش ماند ÷ وَے را بسزا برساں ÷ اگر برو خشم رانم ÷

بلغزید

۵۔ کورے شب بر درِ خانۂ بلغزید۔ فریاد کرد۔ کہ اے صاحبِ خانہ! چراغ بیارید۔ تا ایں کورِ بیچارہ بسلامت رود ÷ یکے گفتش۔ اگر کوری۔ چراغ را چہ کنی؟ گفت۔ مے خواہم۔ تا آنکہ چراغ آورد۔ دشتم نبرد و خود نیفتد ÷

مشق

۱ کور را چہ شُد و بکجا؟ او چہ آرزو کرد؟ کور کہ چراغ نہ بیند - چرا چراغ طلبید؟

۲ اُوپر کی حکایت میں جو فعلِ مُضارع ہیں - اُن کے ماضی مُطلق کے مُختلف صیغے نئے فقروں میں استعمال کرو۔

ابلہ - بے حُرمتی - ستیزہ

۶- حکیمے ابلہے را دید دست در گریبانِ شخصے زدہ بود - و بے حُرمتی مے کرد۔ حکیم گفت - اگر ایں دانا بودے - کارِ او با ناداں بدیں جا نہ رسیدے - چرا کہ دو عاقل باہم ستیزہ نکنند و دانا بناداں در نیفتد۔

مشق

۱ اگر "کارِ او بدیں جا نرسیدے" کی بجا کیا کہ سکتے ہیں؟ اور فارسی میں بتاؤ کہ دانا کا بیوقُوف کے ساتھ کیا سُلُوک ہوتا ہے؟

۲ اُوپر کی حکایت کے سب واحد اِسموں کی جمع بتاؤ۔

ہزار پارے - صاحبدل - سُبحان اللہ - اجل

۷- دست و پا بُریدۂ ہزار پارے را بکشت۔

صاحبدلے بروبگذشت و گفت - سُبحان اللہ!
آنکہ ہزار پاے داشت - چوں اجلش فرا رسید -
از بے دشت و پا نتوانست گریخت ٭

مشق

مار را چرا دشت و پا بریدہ مے گویند؟ ہزار پاے را
ایں نام چرا دادہ اند؟ چوں ہزار پاے کشتہ شد - صاحبدل
چرا تعجب کرد؟ مار را دشت و پا باشد یا نہ؟